16واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 19 نومبر 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

لاہور: انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1032: چودھری اشرف علی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 23 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ لاہور نشے کے عادی افراد کی علاج گاہ تاحال غیر فعال ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اسٹیٹ آف دی آرٹ اڈکشن سنٹر 148 اسامیوں پر تقرری نہ ہونے سے بند ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اڈکشن سنٹر میں کب تک مطلوبہ سٹاف، مشینری اور ادویات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 26 فروری 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) نشے کے عادی افراد کی علاج گاہ 25 مارچ 2019 سے فعال ہو چکی ہے۔ اور اسکا افتتاح ہو چکا ہے۔ مارچ 2019 تا اگست 2019، 628 مریض اس شعبہ میں داخل کئے گئے ہیں۔

(ب) جی نہیں، کل 148 گزٹیڈ میں سے 73 اسامیاں اور 93 نان گزٹیڈ میں سے 90 اسامیاں پُر کی جا چکی ہیں جبکہ بقیہ پوسٹوں پر تعیناتی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

(ج) اڈکشن سنٹر میں مطلوبہ سٹاف، مشینری اور ادویات فراہم کر دی گئی ہیں اور یہ سنٹر 25 مارچ 2019 سے فعال ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

لاہور: سروسز ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ مشینوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1177: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں کل کتنی الٹرا ساؤنڈ مشینیں کس کس شعبہ میں ہیں۔ تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں جو الٹرا ساؤنڈ مشینیں خراب ہیں ان کو صحیح کرانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں الٹرا ساؤنڈ کی کل 29 مشینیں ہیں جن شعبہ جات میں الٹرا ساؤنڈ نصب ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جب بھی کوئی مشین خراب ہوتی ہے تو بائیو میڈیکل ٹیکنیشن مشین کو چیک کرتے ہیں اور چھوٹے نقص کو ہسپتال کے اندر ہی ٹھیک کر دیا جاتا ہے۔ اور کسی بڑے نقص کی صورت میں ہسپتال کے بنائے گئے SOPs اور پیپر رولز پر عمل کر کے مشین ٹھیک کروائی جاتی ہے جو مشینیں خراب ہیں ان کی مرمت کے لیے ٹینڈر / ورک آرڈر جاری کئے ہوئے ہیں جس کی فارملیٹیز کو پورا

کرنے اور مرمت کروانے میں ایک سے دو ماہ لگ سکتے ہیں۔ اس وقت 29 میں سے 04 مشینیں خراب ہیں جن کی مرمت کے لئے ٹینڈر ہو چکے ہیں اور ایک کا ورک آرڈر بھی جاری ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

جناح ہسپتال میں گردہ و مثانہ کے مریضوں سے متعلقہ تفصیلات

*1246: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جناح ہسپتال لاہور کا گردہ و مثانہ وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس وارڈ میں ڈیوٹی سرانجام دینے والے ڈاکٹرز کے نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) اس میں کتنے مریض ماہانہ داخل ہوتے ہیں؟

(د) اس کے سال 19-2018 کے اخراجات کی تفصیل دی جائے؟

(ہ) اس میں کون کون سی طبی مشینری موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جناح ہسپتال کا گردہ و مثانہ وارڈ 45 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) اس وارڈ میں ڈیوٹی سرانجام دینے والے ڈاکٹرز کے نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)جناح ہسپتال میں دو دن گردہ OPD کے لئے مختص ہیں اور روزانہ تقریباً 125 گردے کے مریض بذریعہ آوٹ پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ آتے ہیں، جن میں سے بیڈز کی دستیابی کی صورت میں 1۔2 مریض داخل کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ گردہ کے زیادہ مریض Long Staying ہوتے ہیں۔ اوسطاً 74 مریض ہر مہینے داخل ہوتے ہیں۔

(د)جناح ہسپتال، لاہور نے سال 19-2018 کے بجٹ (Rs.5,093.607/- Million)

Rs.5,093,607,129/- میں سے (Rs.4801.846/- Millions

Rs.4,801,846,164/-) خرچ کئے ہیں جس میں گردہ و مثانہ وارڈ کے اخراجات بھی شامل ہیں۔

(ہ)موجود مشینری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال میں لیبارٹری ٹیسٹ کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*1284: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں تمام ٹیسٹوں کیلئے لیبارٹری موجود ہے اگر ہاں تو اس لیبارٹری میں کون کونسے ٹیسٹوں کی سہولت میسر ہے؟

(ب) کیا اس میں سی ٹی سکین، ایم آر آئی کی سہولت موجود ہے اگر ہاں تو یہ سہولت کب سے فراہم کی گئی اور روزانہ کتنے مریضوں کے ٹیسٹ کیے جاتے ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیااس ہسپتال میں پتہ کی پتھری Gall Bladder Caleus کا ٹیسٹ میسر ہے یا مریضوں کو باہر سے ٹیسٹ کروانے کو کہا جاتا ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں نیز ہسپتال میں پتہ کی پتھری کے کتنے آپریشن 17-2016 اور 18-2017 میں کیے گئے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں! لیبارٹری کی سہولت موجود ہے ہسپتال ہذا کی لیبارٹری میں ہونے والے ٹیسٹوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہسپتال ہذا میں سی ٹی سکین کی سہولت موجود ہے لیکن MRI فی الوقت موجود نہ ہے۔

ہسپتال کی اپنی سی ٹی سکین مشین ماہ مئی 2018 سے کام کر رہی ہے اس سے پہلے یہ سہولت ایک لوکل NGO فراہم کر رہی تھی۔ روزانہ 70 تا 80 مریضوں کو سی ٹی سکین کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔

(ج) جی ہاں! ہسپتال میں پتہ کی پتھری کے ٹیسٹ کی سہولت موجود ہے۔ ہسپتال ہذا میں 17-2016 میں 232 اور 18-2017 میں 287 پتہ کی پتھری کے آپریشن ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

ساہیوال: ٹیچنگ ہسپتال ڈی ایچ کیو میں ادویات کی دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*1285: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کمی کے ساتھ ساتھ ادویات کی بھی شدید کمی ہے؟

(ب) ہسپتال ہذا میں کون کون سی ادویات N / A ہوتی ہیں اور وہاں پر کون کون سی Quantities کی ادویات فراہم کی جاتی ہیں اور کتنی ادویات Expire ہو جاتی ہیں وہاں پر سٹورز میں ادویات کی صورت حال کیا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا ہسپتال میں لیپروسکوپی / انڈوسکوپی آپریشن کی سہولت موجود ہے اگر ہاں تو 18-2017 میں کتنے لیپرو آپریشن کیے گئے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے ہسپتال میں نہ تو ڈاکٹرز کی کمی اور نہ ہی ادویات کی کمی ہے البتہ پیرامیڈیکل سٹاف کی کچھ کمی ہے جسے بھرتی کے ذریعے پورا کر لیا جائے گا پیرامیڈیکل سٹاف کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

Sanctioned Posts =77 Working =60 Vacant =17

(ب) تمام ضروری ادویات ہسپتال ہذا میں موجود ہیں اور کوئی ادویات expire نہ ہوتی ہیں ہسپتال کے سٹور پر ادویات کافی مقدار میں موجود ہیں۔ ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا میں آئیندہ مالی سال میں لیپر وسکوپی مشین خرید لی جائے گی نیز انڈو سکوپی مشین جولائی 2019 کے وسط میں نصب کر دی گئی ہے اور فنگشنل ہے جبکہ اب تک 150 سے زائد انڈو سکوپی کی جا چکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

فیصل آباد: سول ہسپتال میں سہولیات کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*1328: محترمہ خالدہ منصور: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال فیصل آباد کا قیام کب عمل میں آیا اس میں کتنے آپریشن تھیٹر، وارڈ اور دفاتر تعمیر کیے گئے تھے؟

(ب) کیا مذکورہ ہسپتال میں آیم آر آئی اور سی ٹی سکین کی سہولت موجود ہے؟

(ج) مذکورہ ہسپتال کا کل رقبہ کتنا ہے کیا اس کی بلڈنگ اور دستیاب سہولیات کافی ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال کی بلڈنگ کا زیادہ تر حصہ خستہ حال ہو چکا ہے؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اس کی عمارت میں توسیع کرنے اور تمام مسنگ فسلیٹیز مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)سول ہسپتال فیصل آباد کی تعمیر 20 ستمبر 1956 میں ہوئی۔ یہاں 6 آپریشن تھیٹرز جو کہ 21 آپریشن ٹیبلز پر مشتمل ہیں اور 24 وارڈز اور 09 دفاتر ہیں۔

(ب)ہسپتال ہذا میں صرف سی ٹی سکین کی سہولت موجود ہے۔

(ج)ہسپتال ہذا کا کل رقبہ 19.3 ایکڑ ہے۔اس کی بلڈنگ پرانی ہے۔ تاہم قابل استعمال ہے۔

(د)جی ہاں ہسپتال ہذا کی بلڈنگ پرانی ہے اس کے لئے رینویشن کی ضرورت ہے جس کے لیےM&R بجٹ فراہم کیا جارہاہے۔

(ہ)ہسپتال ہذا میں پہلے ہی تین نئے بلاک تعمیر کیے گئے ہیں۔ اور ایکScheme جس کا عنوان Rehabilition/ Upgradation of Various Departments at DHQ Hospital Faisalabad،(ADP) 2019-20 میں شامل ہے، جس کی مالیت 391.233 ملین روپے)39 کروڑ12لاکھ33ہزار روپے) ہے اور ہسپتال اب تک 42.00 ملین(4 کروڑ20لاکھ روپے) خرچ کر چکاہے اور اس سال2019-20 میں بقایا رقم 349.233 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

سیالکوٹ: سول ہسپتال میں مختلف ٹیسٹوں کے لئے مشینوں کی تعداد و کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*1381: محترمہ گلناز شہزادی: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال سیالکوٹ (ڈی ایچ کیو ہسپتال) میں ایکسرے، ایم آر آئی اور سی ٹی سکین کے ٹیسٹوں کے لیے کل کتنی مشینیں موجود ہیں اور ان میں سے کتنی خراب ہیں؟

(ب) روزانہ کتنے مریضوں کے ان مشینوں پر ٹیسٹ کیے جاتے ہیں؟

(ج) کیا موجودہ مشینیں مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے کافی ہیں اگر نہیں تو حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) علامہ اقبال میموریل ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ میں تین عدد ایکسرے مشین موجود ہیں اور یہ تینوں کام کر رہی ہیں۔ CT سکین مشین اور MRI مشین میسر نہ ہے۔ تاہم گورنمنٹ یہ دونوں سہولیات فراہم کرنے کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(ب) تینوں ایکسرے مشینوں پر روزانہ 300 ایکسرے کیے جا رہے ہیں۔

(ج) موجودہ تین عدد ایکسرے مشینیں عوام الناس کی ضروریات کے مطابق کم ہیں۔ البتہ حکومت اس ہسپتال میں ان سہولیات کو مہیا کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

راولپنڈی: ہسپتالوں میں ڈائیلسز مشینوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1386: محترمہ عابدہ بی بی: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی کے کتنے ہسپتالوں میں ڈائیلسز مشینیں موجود ہیں؟

(ب) کس کس ہسپتال کی مشینیں چالو حالت میں اور کس ہسپتال کی خراب ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں میں روزانہ تقریباً کتنے مریضوں کے ڈائیلسز کیے جاتے ہیں؟

(د) کیا مریضوں کی آمدہ تعداد کے لحاظ سے ڈائیلسز مشینوں کی تعداد کافی ہے یا مزید بہتری کی ضرورت ہے کیا حکومت یہ مشینیں مزید فراہم کرنے کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ضلع رالپنڈی میں تین ٹیچنگ ہسپتال ہیں، جن میں ڈائیلسز مشینوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) بینظیر بھٹو ہسپتال راولپنڈی میں 16 ڈائیلسز مشینیں ہیں۔

(ii) ڈسٹرکٹ ہسپتال راولپنڈی میں 08 ڈائیلسز مشینیں ہیں۔

(iii) ہولی فیملی ہسپتال میں 20 ڈائیلسز مشینیں موجود ہیں۔

(ب)(i) بینظیر بھٹو ہسپتال راولپنڈی میں تمام ڈائیلسز مشینیں چالو حالت میں ہیں۔

(ii) ڈسٹرکٹ ہسپتال راولپنڈی میں تمام ڈائیلسز مشینیں چالو حالت میں ہیں۔

(iii) ہولی فیملی ہسپتال میں 18 ڈائیلسز مشینیں چالو حالت میں ہیں اور 02 زیر مرمت ہیں۔

(ج)(i) بینظیر بھٹو ہسپتال راولپنڈی میں روزانہ تقریباً 45 مریضوں کے ڈائیلسز کیے جاتے ہیں۔

(ii)ڈسٹرکٹ ہسپتال راولپنڈی میں روزانہ تقریباً19-18 مریضوں کے ڈائیلسز کیے جاتے ہیں۔

(iii)ہولی فیملی ہسپتال میں روزانہ تقریباً60 مریضوں کے ڈائیلسز کیے جاتے ہیں َ

(د) مریضوں کی آمدہ تعداد کے لحاظ سے ڈائیلسز مشینوں کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے اور حکومت جلد مزید مشینیں فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

بہاولنگر میڈیکل کالج کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1394: جناب محمد جمیل: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولنگر میں میڈیکل کالج کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو زیر تعمیر میڈیکل کالج کی بلڈنگ کا کتنا کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(ج) حکومت کب تک اس میڈیکل کالج میں کلاسز کا اجراء کروانا چاہتی ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں میڈیکل کالج کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے اور یہ پراجیکٹ 15-2014 میں شروع ہوا۔

(ب) زیر تعمیر میڈیکل کالج کے جو یونٹ الاٹ ہو چکے ہیں ان کا 42٪ کام ہو چکا ہے۔ گرلز ہاسٹل اور میڈیکل کالج کی مین بلڈنگ کا کام ہونا باقی ہے۔

(ج) یہ پراجیکٹ 15-2014 میں شروع ہوا تھا اور ابھی تک 5 سال میں اس کی مین بلڈنگ اور گرلز ہاسٹل کا ٹینڈر نہیں ہو سکا۔ اس دوران Plinth Area Rates بڑھنے کی وجہ سے نظر ثانی شدہ PC-I کی منظوری ضروری ہے پراجیکٹ ڈائریکٹر کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ نظر ثانی شدہ PC-I فوری طور پر فراہم کیا جائے تاکہ اس کی منظوری متعلقہ اتھارٹی سے لی جائے۔ جہاں تک کلاسز کے اجراء کا تعلق ہے یہ کالج کی عمارت کی تکمیل کے بعد ممکن ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

پنجاب میں موجود ماہر امراض تشخیص کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1458: سیدہ زہرا نقوی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ARY نیوز کی خبر کے مطابق لاہور میں قائم لیبارٹریز FAKE رپورٹس بنا کر دیتی ہیں یہ لیبارٹریز آج بھی جناح ہسپتال کے سامنے اسی طرح کام کر رہی ہیں ان میڈیکل لیبارٹریز کے حوالے سے حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) صوبہ میں موجودہ Pathalolgists کی تعداد بتائی جائے؟

(ج) پنجاب میں موجود Histo Pathalologists کی تعداد بتائی جائے؟

(د) اس منصوبے پر کام کرنے کے لیے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں بشمول لیبارٹریز میں مہیا کی جانے والی سہولیات کے معیار اور ان سے متعلق شکایات ایک دیرینہ مسئلہ رہا ہے۔ اس طرح کے مسائل کے حل کے لئے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا قیام پی ایچ سی ایکٹ 2010 کے تحت عمل میں لایا گیا۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے 12-2011 میں اپنے قیام کے بعد صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے تمام اداروں بشمول لیبارٹریوں میں سہولتوں کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے کام کا آغاز کرتے ہوئے ان اداروں کی رجسٹریشن اور لائسنسنگ کا عمل شروع کیا۔

کسی بھی لیبارٹری کی رجسٹریشن کے لئے اس لیبارٹری میں Pathologist کا روزانہ چار گھنٹے دستیاب ہونا لازمی ہے۔ اب تک پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کو 1046 لیبارٹری کی رجسٹریشن کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن میں سے 323 کو درخواستوں کی جانچ پڑتال کے بعد رجسٹریشن جاری کر دی گئی ہے اور باقی لیبارٹریز کو ان کی درخواستوں میں پائی جانے والی کمی کو دور کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ کمیشن کو اب تک Fake رپورٹس کے بارے میں کوئی تحریری شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔

(ب،ج) جہاں تک صوبہ میں موجود Histopathologist یا Consultant Pathologist کی تعداد کا تعلق ہے، محکمہ سپشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے ماتحت ٹیچنگ ہسپتالوں میں اس وقت onsultant Pathologist / Histopathologist کی کل منظور شدہ اسامیاں 128 ہیں، 28 سیٹ پر Consultant / Histopathologist کام کر رہے ہیں اور 100 سیٹ خالی ہیں۔

(د) رجسٹرڈ لیبارٹریز کی جانب سے درست اور معیاری ٹیسٹ اور رپورٹ یقینی بنانے کے لیے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے Minimum Service Delivery Standards (MSDS) وضع کر لئے ہیں اور حکومت پنجاب کی باقاعدہ منظوری کے بعد ان کا اطلاق تمام لیبارٹریز پر کیا جارہا ہے۔

قواعد کے خلاف کام کرنے والی لیبارٹری کی اطلاع ملنے پر کمیشن کا Anti-Quackery Cell ضلعی حکومت کی معاونت سے ایسی لیبارٹری کو کام کرنے سے روک دیتا ہے۔ اب تک صوبہ پنجاب میں 1022 لیبارٹریز کو کام کرنے سے روک دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

فیصل آباد: الائیڈ ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1549: جناب حامد رشید: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں ہیں اور اس وقت کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) الائیڈ ہسپتال میں گردے کے مریضوں کے لئے کتنی ڈائیلسز مشینیں موجود ہیں اور ان میں سے کتنی مشینیں چالو حالت میں ہیں؟

(ج) حکومت اس ہسپتال کے ڈائیلسز سنٹر اور مشینوں کی بہتری کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ڈاکٹر اور پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

پیرا میڈیکل سٹاف	ڈاکٹرز
ٹوٹل اسامیاں=300	ٹوٹل اسامیاں= 541
پُرشدہ اسامیاں=226	پُرشدہ اسامیاں= 291
خالی اسامیاں= 74	خالی اسامیاں=250

(ب)

ٹوٹل ڈائیلسز مشین =21

چالو حالت میں =21

(ج) ہسپتال کے ڈائیلسز سینٹر میں اس وقت 21 مشینیں موجود ہیں اور تمام مشینیں چالو حالت میں ہیں، اگر کسی مشین میں کوئی خرابی آجاتی ہے تو اس کی مرمت کروا کر چالو کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

ضلع رحیم یار خان میں چلڈرن ہسپتال کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*1577: سید عثمان محمود: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان تقریباً 55 لاکھ آبادی رکھتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع ہذا میں واحد شیخ زید ہسپتال پورے ضلع کی طبی ضروریات کو پورا کر رہا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت رحیم یار خان میں چلڈرن ہسپتال قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی نہیں شیخ زید ہسپتال کے علاوہ تین تحصیل لیول ہسپتال، 23 رورل ہیلتھ سینٹرز اور BHU 104 قائم ہیں، جو کہ ڈسٹرکٹ رحیم یار خان میں طبی سہولتیں فراہم کر رہے ہیں۔

(ج) اس وقت شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں 90 بیڈز پر مشتمل چلڈرن وارڈز ہیں۔ جو کہ رحیم یار خان کے بچوں کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ حکومت پنجاب نے مالی سال 2019-20 میں رحیم یار خان میں ایک بڑا تدریسی ہسپتال قائم کرنے کے لئے 500 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ یہ منصوبہ تیاری کے مراحل میں ہے۔ مذکورہ ہسپتال میں بچوں کے لئے بھی طبی سہولیات شامل ہوں گی۔ اس ہسپتال کے مکمل ہونے کے بعد Feasibility اور فنڈز کی دستیابی پر چلڈرن ہسپتال بنانے کے منصوبے کو زیر غور لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے قیام اور اسامیوں پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*1670: جناب علی عباس خاں: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اور میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد انسیٹیٹوٹ آف کارڈیالوجی کا قیام کب عمل میں آیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ قیام سے اب تک انسیٹیٹوٹ کی منظور شدہ 1200 سے زائد اسامیوں میں 400 کے قریب اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ادارہ ہذا میں ڈاکٹرز، سرجنز اور سپیشلسٹ کی آدھی سے زیادہ اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(د) حکومت ان اسامیوں پر کب تک بھرتی اور تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی فیصل آباد کی OPD کا افتتاح 13 نومبر 2007 کو ہوا۔

(ب) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی فیصل آباد میں منظور شدہ اسامیاں 1461 ہیں، جن میں سے 453 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) یہ درست ہے۔ تاہم 100 سے زائد اسامیاں پروموشن کے لئے ہیں جو ڈاکٹرز کی پروموشن ہونے کے بعد پر ہوں گی۔

(د) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے خالی اسامیوں پر مستقل بھرتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو Requisition بھیج دی ہے تاہم خالی اسامیاں ایڈہاک پر بھرتی کے لئے متعدد بار اخبارات میں شائع کی گئی ہیں۔ موزوں امیدواران کی عدم دستیابی کی بنیاد پر آسامیاں پُر نہ کی جاسکیں، جنہیں جلد پُر کرلیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

لاہور: گنگارام ہسپتال کا رقبہ، بلڈنگ اور پارکنگ سے متعلقہ تفصیلات

*1840: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گنگارام ہسپتال لاہور کا کل رقبہ کتنا ہے۔ کتنے رقبہ پر بلڈنگ اور کتنا خالی پڑا ہوا ہے۔ مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کتنا رقبہ ہسپتال کا کرایہ پر دیا ہوا ہے اور کتنے رقبہ پر ناجائز قابضین قابض ہیں۔ مکمل تفصیل بیان کریں؟

(ج) مذکورہ ہسپتال کے کتنے رقبہ پر پارکنگ اور کتنے رقبہ پر کینٹین بنی ہوئی ہیں نیز کینٹین کس سکیم کے تحت چلائی جارہی ہیں؟

(د) مذکورہ ہسپتال میں کتنی کینٹین اور کتنے کیفے ٹیریا ہیں۔ فاطمہ جناح میڈیکل کا کیفے ٹیریا اور مذکورہ ہسپتال کے کیفے ٹیریا کا ٹھیکہ کن افراد کو کتنے میں دیا گیا ہے۔ ٹھیکہ دینے کے لیے کیا اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا اگر ہاں تو کتنے افراد نے کیا کیا ریٹ دیا تھا۔ مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سر گنگارام ہسپتال لاہور کا کل رقبہ 280 کنال ہے جس میں سے 104.70 کنال پر بلڈنگ ہے جبکہ 175.3 کنال رقبہ خالی پڑا ہے۔

(ب) سر گنگارام ہسپتال لاہور کا کوئی رقبہ نہ تو کرایہ پر دیا گیا ہے اور نہ ہی کسی رقبہ پر ناجائز قابضین قابض ہیں۔

(ج) سر گنگارام ہسپتال لاہور کے 22 کنال رقبہ پر پارکنگ جبکہ 0.728 کنال رقبہ پر کینٹین اور 0.371 کنال رقبہ پر کیفے ٹیریا بنا ہوا ہے فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی کی کینٹین کا رقبہ 0.384 کنال ہے جبکہ کینٹین سالانہ ٹینڈر کی بنیاد پر چلائی جا رہی ہے۔

(د) سر گنگارام ہسپتال لاہور اور فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور میں کینٹینز اور کیفے ٹیریاز جن کا ٹھیکہ دینے کے لیے اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا۔ ان کی تفصیلات درج ذیل ہیں:۔

سر گنگارام ہسپتال: کینٹین 01 ڈاکٹرز کیفے ٹیریا 01 ڈاکٹرز میس 01 ٹک شاپ 02 فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی: کینٹین 01 سر گنگارام ہسپتال کے ان ڈور بلاک کی کینٹین کے ٹھیکیدار کا نام چودھری محمد سرور ہے ٹھیکے کی نیلامی میں دس فرموں نے حصہ لیا جبکہ ٹھیکے کی نیلامی کا اشتہار روزنامہ جنگ میں مورخہ 30.01.2019 کو شائع ہوا اور سب سے زیادہ بولی Rs.6,240,000/ تھی۔ جسکا رقبہ 0.728 کنال ہے۔

ان ڈور بلاک کے ڈاکٹر کیفے ٹیریا کا ٹھیکیدار میسرز چودھری صفدر علی ہے ٹھیکے کی نیلامی میں 5 فرموں نے حصہ لیا۔ سب سے زیادہ بولی -/Rs. 1,300,000 تھی۔ جس کا رقبہ 0.385 کنال ہے اور یہ ٹھیکہ مورخہ 08.10.2018 کو جاری کیا گیا۔

ڈاکٹرز میس ڈریم لینڈ ہاسٹل کا ٹھیکہ میسرز خالدہ سبحان کو سب سے زیادہ بولی - /Rs.212,000 پر دیا گیا جبکہ ٹھیکہ کی نیلامی میں 04 فرموں نے حصہ لیا تھا جسکا اشتہار روزنامہ ایکسپریس میں مورخہ 27.07.2018 کو دیا گیا تھا۔ جسکا رقبہ 0.371 کنال ہے۔

ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ ٹک شاپ کا ٹھیکہ میسرز چودھری صفدر علی کو سب سے زیادہ بولی- /Rs.1610,000 پر دیا گیا جبکہ ٹھیکہ کی نیلامی میں 14 فرموں نے حصہ لیا جس کا اشتہار روزنامہ دی نیوز میں مورخہ 04.02.2019 کو شائع ہوا۔ جسکا رقبہ 1 مرلہ ہے۔

ٹک شاپ گائنی او پی ڈی اور چلڈرن او پی ڈی کا ٹھیکہ میسرز فضل الرحمان کو سب سے زیادہ بولی- /Rs.1,750,000 پر دیا گیا جبکہ نیلامی میں 11 فرموں نے حصہ لیا جس کا اشتہار روزنامہ نوائے وقت میں مورخہ 04.02.2019 کو شائع ہوا۔ جسکا رقبہ 2/1 مرلہ ہے۔

فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی کی کینٹین کا ٹھیکہ میسرز ایم کے فوڈ کو سب سے زیادہ بولی- /Rs.782,000 پر دیا گیا ہے جس میں 3 فرموں نے حصہ لیا جو کہ 06.11.2018 کو جاری کیا گیا جس کا رقبہ 0.384 کنال ہے جو کہ فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی کے مین گیٹ کے ساتھ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور میں کلاس وائز طالب علموں سے متعلقہ تفصیلات

*1873: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قائد اعظم میڈیکل کالج بہاولپور میں کلاس وائز طالب علموں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)اس کالج میں ایم بی بی ایس کے علاوہ اور کس کس ڈگری / ڈپلومہ کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج)اس کالج میں ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز ہیں۔ کتنی اسامیاں پر اور کتنی عہدہ وائز خالی ہیں؟

(د)اس کالج میں ٹیچنگ کیڈر کے تعینات ڈاکٹرز کا عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ہ)اس وقت اس کالج میں نان ٹیچنگ سٹاف کی کتنی اسامیاں پر اور کتنی خالی ہیں؟

(و)اس کالج کا سال 19-2018 کا بجٹ مد وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) 1۔ فرسٹ ایئر MBBS,330 طلباء 2. سیکنڈ ایئر MBBS,344 طلباء

3- تھرڈ ایئر MBBS,329 طلباء 4. فورتھ ایئر MBBS,326 طلباء

5- فائنل ایئر MBBS,333 طلباء

(ب) قائد اعظم میڈیکل کالج میں صرف ایم بی بی ایس کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ج)

عہدہ	کل اسامیاں	موجود	خالی
پروفیسر	60	36	24
ایسوسی ایٹ پروفیسر	77	39	38

اسسٹنٹ پروفیسر	118	80	38
ڈیمانسٹریٹر/APMO	105	84	21

(د) تفصیل لسٹ۔Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تفصیل لسٹ Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) تفصیل لسٹ Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

سروسز ہسپتال لاہور میں فارماسسٹ کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1875: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں فارماسسٹ کی کتنی اسامیاں ہیں۔ کتنی پرُ اور کتنی خالی ہیں؟

(ب) ان اسامیوں پر کام کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) کیا فارماسسٹ وارڈوں میں بھی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ تو کس کس وارڈ میں کون کون سے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) ایل پی میں کتنے فارماسسٹ کب سے کام کر رہے ہیں۔ خالی اسامیاں کب تک پرُ کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں فارماسسٹ سے متعلقہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کل تعداد	(Filled)	(Vacant)
1	33	06	27

(ب)ان اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)فارماسسٹ وارڈوں میں کام نہیں کرتے۔

(د)ایل پی میں دو فارماسسٹ، ایک صبح اور ایک شام کی شفٹ میں کام کر رہے ہیں، خالی اسامیاں محکمہ صحت کی ہدایات کے مطابق پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

لاہور سروسز ہسپتال میں فارمیسی ٹیکنیشن اور ایکسرے ٹیکنیشن کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1876: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں ایکسرے ٹیکنیشن، فارمیسی ٹیکنیشن اور اسی کیڈر کی کتنی اسامیاں ہیں کتنی پُر اور کتنی خالی ہیں؟

(ب)اس کیڈر کے کتنے ملازمین سال 2017، 2018 اور 2019 میں ریٹائر ہوئے ہیں۔

(ج)اس کیڈر کی پروموشن کے لئے ڈی پی سی کب ہوئی تھی؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ چار / پانچ سال سے اس کیڈر کی پرموشن نہیں ہوئی؟

(ہ) کیا حکومت میرٹ پر آنے والے ملازمین کو پروموٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں ایکسرے ٹیکنیشن، فارمیسی ٹیکنیشن اور اسی کیڈر سے متعلقہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	اسامی کا نام	کل تعداد	پُر (Filled)	خالی (Vacant)
1	ایکسرے ٹیکنیشن	46	20	26
2	جونیئر ٹیکنیشن ریڈیو گرافی اینڈ امجنگ ٹیکنالوجی	22	09	13
3	فارمیسی ٹیکنیشن (ڈسپنسر)	84	49	35
4	.سٹور کیپر کم ڈسپنسر / جونیئر ٹیکنیشن فارمیسی ٹیکنالوجی	01	01	00

(ب) سال 2017 میں ایکسرے ٹیکنیشن دو، سال 2018 میں ایک، اور سال 2019 میں ایک ریٹائرڈ ہوئے۔ ڈسپنسر (ٹیکنیشن / جونیئر ٹیکنیشن فارمیسی ٹیکنالوجی سال 2017 میں پانچ، سال 2018 میں ایک، سال 2019 میں دو ریٹائرڈ ہوئے ہیں۔

(ج) اس کیڈر کی پروموشن کے لئے ڈی پی سی سال 2015 میں ہوئی۔ جو کہ سال 2011 سے نافذ العمل ہوئی۔

(د) ہاں یہ درست ہے۔

(ہ) اتمام اہل ملازمین کو پنجاب الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز (سروس) رولز 2012 کے تحت سنیارٹی کی بنیاد پر ترقی دیجاتی ہے، جس کے لئے ڈی پی سی سروس رولز کے مطابق متعلقہ ملازمین کے اہلیت پر پورا اُترنے پر منعقد ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

لاہور کے ہسپتالوں میں بلڈ بنک کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*1908: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے کس کس ہسپتال میں بلڈ بنک قائم ہے؟

(ب) ہر بلڈ بنک میں خون کا کتنا ذخیرہ موجود ہے؟

(ج) کیا یہ ذخیرہ انٹرنیشنل پروٹوکول یا SOP کے مطابق ہے؟

(د) حکومت نے اگست 2018 سے اب تک ضلع لاہور کے ہسپتالوں میں قائم شدہ بلڈ بنکس کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)لاہور کے سرکاری بلڈ بنک جو انسٹی ٹیوٹ آف بلڈ ٹرانسفیوژن سروس پنجاب (IBTS) کے زیر انتظام کام کر رہے ہیں ان کی تعداد پندرہ ہے۔ ان کی تفصیلات منسلک کر دی گئی ہیں، جو کہ تفصیل (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)لاہور کے ہر بلڈ بنک میں اس ہسپتال کی ضرورت کے مطابق خون کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ برائے تفصیل (Flag-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)جی ہاں۔ ہمارے دستیاب وسائل میں خون بین الاقوامی پروٹوکول کے عین مطابق محفوظ کیا جاتا ہے۔ یہ ذخیرہ شدہ خون مندرجہ ذیل اجزاء کی شکل میں موجود ہے۔i.(ہول بلڈ)۔ii(سرخ خون کا سیل) iii(منجمد پلازما)iv.(پلیٹلٹس)

(د)حکومت پنجاب تمام مریضوں کو محفوظ خون کی منتقلی کے بارے میں بہت دلچسپی رکھتی ہے۔ حکومت نے سیف بلڈ ٹرانسفیوژن پروجیکٹ (محفوظ خون کی منتقلی) کے حصول اور دوسرے مراحل کے لئے فنڈز جاری کر دیئے ہیں۔ ان میں فیصل آباد کا ریجنل بلڈ سنٹر، لاہور کا جنرل ہسپتال اور میو ہسپتال ریجنل بلڈ سنٹر کی اپ گریڈیشن شامل ہے۔ حکومت بلڈ سکریننگ کے لئے بھی بہترین اقدامات کر رہی ہے اور یہ سارے اقدامات اعلیٰ اور بین الاقوامی معیار کے مطابق ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

فیصل آباد: پرائیویٹ میڈیکل کالج پی ایم ڈی سی سے منظوری اور الحاق سے متعلقہ تفصیلات

*1934: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سپشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں کتنے پرائیویٹ میڈیکل کالج کس کس نام سے کام کر رہے ہیں۔ یہ کس کس یونیورسٹی اور ہسپتال سے الحاق شدہ ہیں؟

(ب) کتنے کالجز پی ایم ڈی سی سے منظور شدہ اور الحاق شدہ ہیں؟

(ج) کون کون سے کالجز یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور سے الحاق شدہ ہیں؟

(د) ان کالجوں کی منظوری کب ہوئی تھی؟

(ہ) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر کی بھرتی کون کرتا ہے؟

(و) ان کالجوں میں داخلہ کا طریق کار کیا ہے؟

(ز) ان کالجوں میں داخلہ کی مانیٹرنگ کا اختیار حکومت کے پاس ہے؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد میں چار پرائیویٹ میڈیکل کالجز کام کر رہے ہیں۔

۱۔ یونیورسٹی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، فیصل آباد

۲۔ انڈیپنڈنٹ میڈیکل کالج، فیصل آباد

۳۔ عزیز فاطمہ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، فیصل آباد

۴۔ ابوامیڈیکل کالج، فیصل آباد

ان تمام کالجز کا الحاق یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور سے ہے۔

(ب) مندرجہ بالا تمام کالج پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے منظور شدہ ہیں۔

(ج) مندرجہ بالا تمام کالج یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور سے الحاق شدہ ہیں۔

(د) ۱۔ یونیورسٹی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، فیصل آباد (2006-07)

۲۔ انڈیپنڈنٹ میڈیکل کالج، فیصل آباد (2007-08)

۳۔ عزیز فاطمہ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، فیصل آباد (2011-12)

۴۔ ابوامیڈیکل کالج، فیصل آباد (2018-19)

(ہ) ان کالجز میں بھرتیاں کالجز خود کرتے ہیں۔ تاہم تمام فیکلٹی ممبرز کی پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے رجسٹریشن لازمی ہے۔ جو پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے مرتب کردہ فیکلٹی اپائٹمنٹ ریگولیشنز میں دیئے گئے تعلیمی معیار اور تجربے کے تابع ہے۔

(و) 2018 سے تمام کالجز میں داخلے سینٹرالائیزڈ ہیں۔ داخلے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے ضوابط کے مطابق ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور داخلہ ٹیسٹ لیتی ہے اور پھر میرٹ پر داخلے کرتی ہے۔

(ز)2018 سے تمام کالجز میں داخلے سینٹر الائیزڈ ہیں اور یہ کام یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے قوانین کے تحت قائم شدہ پراونشل ایڈمیشن کمیٹی کے زیر نگرانی کرتی ہے۔پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل اس کو مانیٹر کرنے کی مجاز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد میں 2017 تا 2019 میں ایم بی بی ایس اور دیگر کلاسز میں داخلہ سے متعلقہ تفصیلات

*1935: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد میں سال 2017، 2018 اور 2019 میں ایم بی بی ایس اور دیگر کس کس کلاس میں داخلہ ہوا۔ ہر کلاس میں داخل طالب علموں کی تعداد بتائیں؟

(ب) ان کلاسز میں داخلہ کا میرٹ بتائیں اور میرٹ کا طریق کار بتائیں؟

(ج) کیا تمام کلاسز میں میرٹ پر داخلہ ہوا ہے؟

(د) ان کلاسز میں داخلہ کا میرٹ کن کن افسران اور اہلکاران کی زیر نگرانی بنایا گیا؟

(ہ) کتنے طالب علموں کو سیلف سپورٹس اور دیگر کن کن بنیاد پر داخل کیا گیا؟

(و) سیلف فناس / سیلف سپورٹس کے تحت کتنے طالب علموں کو داخلے ملے اور ان سے کتنی فیس ماہانہ لی جارہی ہے اور ان سے داخلہ فیس کتنی لی گئی ہے اور کتنا Donation لیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) داخلہ برائے سال 2016-2017۔ ایم بی بی ایس 325، بی ڈی ایس مکمل تعداد 50، داخلہ برائے سال 2017-18 ایم بیبی ایس مکمل تعداد 325، بی ڈی ایس مکمل تعداد 50، داخلہ برائے سال 2018-19 ایم بی بی ایس مکمل تعداد 325، بی ڈی ایس مکمل تعداد 50،

(ب) یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور کی طرف سے مہیا کردہ میرٹ لسٹ کے مطابق داخلہ ہوتا ہے۔

طریقہ کار

میٹرک 10% ایف ایس سی 40% اور انٹری ٹیسٹ 50%

(ج) جی ہاں تمام کلاسز میں میرٹ کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے طلباء اور طالبات کا داخلہ کیا جاتا ہے۔

(د) ان کلاسز میں داخلہ کا میرٹ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور کے افسران کی زیر نگرانی بنتا ہے۔

(ہ) سیلف فنانس کوٹہ گورنمنٹ نے ختم کر دیا ہے۔

(و) داخلہ نہ ہونے کی وجہ سے فیس بھی نہیں لی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

لاہور: چلڈرن ہسپتال کے پیڈیاٹرک سرجری کے کیسز سے متعلقہ تفصیلات

*1944: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے چلڈرن ہسپتال میں روزانہ پیڈیاٹرک سرجری کے کتنے کیسز آتے ہیں؟

(ب) پچھلے 6 ماہ میں کتنے بچوں کی سرجری کی گئی اور کتنے مریض ابھی انتظار میں ہیں۔

(ج) کیا ہسپتال میں پیڈیاٹرک سرجنز کی تعداد "Sanctioned" اسامیوں کے مطابق ہے اگر نہیں تو حکومت اس بات کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) لاہور کے چلڈرن ہسپتال میں روزانہ تقریباً 220-250 پیڈیاٹرک سرجری کے مریض چیک کروانے کے لئے آتے ہیں۔

(ب) پچھلے 6 ماہ میں 7361 بچوں کی سرجری کی گئی اور تقریباً 16000 مریض ابھی انتظار میں ہیں۔

(ج) ہسپتال میں ٹوٹل سرجنز کی اسامیاں 29 ہیں، جن کی ترتیب وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے کل 29 اسامیوں میں سے 6 پر سرجنز خدمات سرانجام دے رہے ہیں، جبکہ 23 سینئر رجسٹرار کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن اقدامات اُٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

فیصل آباد: ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ڈاکٹر اور پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1954: جناب حامد رشید: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اور میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال فیصل آباد کتنے وارڈز اور بیڈز پر مشتمل ہے۔ اس ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں گائنی وارڈ میں کتنے بیڈز کا بندوبست کیا گیا ہے۔ گائنی وارڈ میں تعینات ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹرز مع عملہ کی تعداد فراہم کی جائے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کے گائنی وارڈ میں مزید سہولتیں دینے اور مریضوں کی مشکلات کم کرنے کے لئے مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) DHQ ہسپتال فیصل آباد ایک Teaching ہسپتال ہے جو کہ فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی کے ساتھ منسلک ہے۔ یہ ہسپتال 984 بیڈز اور 23 وارڈز پر مشتمل ہے۔ اس وقت 294 ڈاکٹرز اور 57 پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیاں خالی ہیں۔ (فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب)ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال فیصل آباد کے گائنی وارڈ میں 93 بیڈز ہیں۔اس وقت گائنی وارڈ میں 130 سٹاف بشمول ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل اور معاون سٹاف تعینات ہیں جو تین شفٹوں میں کام کرتے ہیں۔

(ج)ایک نئی 30 بیڈز پر مشتمل گائنی وارڈ قائم کی جا رہی ہے۔جو کہ ایک Approved on-Going Development Scheme میں شامل ہے امید ہے کہ یہ وارڈ 30 جون 2020 تک فعال ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

لاہور میں فیملی فزیشن ڈاکٹرز کی پرائیویٹ کلینکس چلانے کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1973: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں کل کتنے فیملی فزیشن ڈاکٹرز پرائیویٹ کلینک چلا رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت نے فیملی فزیشن ڈاکٹرز کے لئے کوئی ریفریشر کورسز کروانے کا اہتمام کر رکھا ہے؟

(ج) کیا فیملی فزیشن ڈاکٹر صحت کے حوالے سے چلنے والی حکومتی آگاہی مہم میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔اگر ہاں تو اس کا طریقہ کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں فیملی فزیشن ڈاکٹرز کے پرائیویٹ کلینکس کی تعداد تقریباً 2410 ہے۔

(ب) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں بشمول فیملی فزیشن ڈاکٹرز کے کلینکس میں سہولیات کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے (Minimum Service Delivery Standards (MSDS وضع کئے ہیں اور حکومتِ پنجاب کی باقاعدہ منظوری کے بعد اُن کا اطلاق شروع کیا ہے۔ اس ضمن میں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اب تک MSDS پر صوبہ میں صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں کے 24948 افراد بشمول فیملی فزیشن ڈاکٹرز کو ٹریننگ دے چکا ہے۔ علاوہ ازیں فیملی فزیشنز کی تنظیمیں مختلف اداروں کے تعاون سے وقتاً فوقتاً اپنے ممبران کی پیشہ وارانہ تربیت کا اہتمام کرتی رہتی ہیں۔

(ج) حکومتی ہسپتالوں میں ملازم فیملی فزیشن ڈاکٹرز صحت کے حوالے سے چلنے والی آگاہی مہمات کے سیمینارز ورکشاپس اور کانفرنسز میں حصہ لیتے ہیں۔ جن میں غیر سرکاری فیملی فزیشن ڈاکٹرز بھی شریک ہوتے ہیں فیملی فزیشنز ایسوسی ایشن آف پاکستان بھی صحت آگاہی کے سیمینارز اور ورک شاپس کا اہتمام کرتی ہے جس میں سرکاری اور غیر سرکاری فیملی فزیشنز ڈاکٹرز شرکت کرتے ہیں، خصوصاً پولیو، ہیپاٹائٹس، ٹی بی، الزائمر، ایڈز اور دیگر چھوت کی بیماریوں کے حوالے سے تحصیل، ضلع، ڈویژن کی سطح پر سرکاری اور غیر سرکاری ادارے اور میڈیکل کے تدریسی ادارے بھی سیمینارز اور ورک شاپس کا انعقاد کرتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)</u>

بہاولپور: چلڈرن ہسپتال کی تعمیر کا منصوبہ، معاہدہ کی شرائط اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*2023: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن ہسپتال بہاولپور کی تعمیر کب شروع ہوئی، اس کا تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(ب) اس منصوبہ پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی رقم مزید درکار ہے اس کا کتنا کام ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(ج) اس منصوبہ کا ٹھیکہ کس کمپنی کو ایوارڈ کیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے اس کی تعمیر کا معاہدہ کورین ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ساتھ کیا ہے اس معاہدہ کی شرائط اور معاہدہ نامہ کی کاپی فراہم کی جائے؟

(ہ) کورین ڈویلپمنٹ اتھارٹی کتنی رقم اس منصوبہ پر خرچ کرے گی اور کتنی رقم حکومت پنجاب فراہم کرے گی؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چلڈرن ہسپتال کی تعمیر ابھی تک شروع نہیں ہوئی اس منصوبے کا کل تخمینہ Rs.5008.376 ملین ہے اور اس منصوبہ کی مدت تکمیل 3 سال ہے۔

(ب) ابھی تک منصوبہ پر کوئی کام شروع نہیں ہوا اور نہ ہی اس کا کوئی خرچہ ہوا ہے۔

(ج) ابھی تک اس منصوبہ کا کوئی ٹھیکہ نہیں ہوا۔

(د) کورین KU Consortium کی ٹیم چلڈرن ہسپتال بہاولپور کی فزیبیلٹی سٹڈی کر رہی ہے۔ اس ٹیم نے اپنا وزٹ 5 تا 9 مئی 2019 تک کیا جبکہ دوسرا وزٹ 1 تا 5 جولائی 2019 تک مکمل کیا ہے۔ فزیبیلٹی رپورٹ کے بعد اس کے نتائج دیکھتے ہوئے گورنمنٹ آف پاکستان کورین گورنمنٹ کے ساتھ Loan Agreement کرے گی۔

(ہ) اس منصوبے کے لئے 34 ملین ڈالر کا قرضہ منظور کیا گیا ہے مگر اس معاہدے پر عمل درآمد فزیبیلٹی رپورٹ بننے کے بعد ہی کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)</u>

سیالکوٹ: گورنمنٹ خواجہ صفدر میڈیکل کالج اور گورنمنٹ علامہ اقبال ٹیچنگ ہسپتال میں طبی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2256: سیدہ فرح اعظمیٰ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ میں گورنمنٹ خواجہ صفدر میڈیکل کالج اور اس کے زیر کنٹرول گورنمنٹ علامہ اقبال ٹیچنگ ہسپتال انتظامی عہدوں سمیت مختلف مسائل کا شکار ہے جس کی وجہ سے مریضوں اور شہریوں کو علاج معالجہ ادویات کی عدم فراہمی، ٹیسٹ نہ ہونے کے سبب مالی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ تارہا ہے؟

(ب) گورنمنٹ خواجہ صفدر میڈیکل کالج سیالکوٹ کے پرنسپل کے آٹھ ماہ قبل تبادلہ کے بعد سے پرنسپل کی سیٹ خالی ہے اور کالج کی فیکلٹی بھی نامکمل ہے اس کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ج) گورنمنٹ خواجہ صفدر میڈیکل کالج سیالکوٹ کے زیر کنٹرول گورنمنٹ علامہ اقبال ٹیچنگ ہسپتال میں گریڈ20 کے ایم ایس کی سیٹ پر گریڈ19 کا ڈاکٹر تعینات ہے یہاں پر سینئر ڈاکٹر کو تعینات کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(تاریخ وصولی15 اپریل2019 تاریخ ترسیل9 جولائی2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں انتظامی عہدوں پر ہسپتال ہذا میں پہلے سے موجود سینئر ڈاکٹرز کو تعینات کیا گیا ہے جو کہ احسن طور پر خدمات سر انجام دے رہے ہیں اور مریضوں کی سہولیات اور ہسپتال کے انتظامات میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہوئی ہے۔ سال2018 میں ہسپتال ہذا کی سروسز سے 8,50,875 مریض مستفید ہوئے۔

(ب) گورنمنٹ خواجہ صفدر میڈیکل کالج سیالکوٹ میں پروفیسر ڈاکٹر طارق محمود ریحان کی تعیناتی بطور پرنسپل دوماہ قبل ہو چکی ہے۔ فیکلٹی کو پورا کرنے کے لئے متعدد ڈاکٹرز کی ایڈ جسٹمنٹ OPS سسٹم کے تحت کر دی گئی ہے۔ فیکلٹی کی بھرتی کے لئے انٹرویوز 22.07.2019 کو ہو چکے ہیں۔

(ج) گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ کے ایم ایس کی پروموشن گریڈ20 میں ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

سیالکوٹ: گورنمنٹ علامہ اقبال ٹیچنگ ہسپتال کے ٹراما سنٹر میں طبی ٹیسٹ کی سہولت کے فقدان

سے متعلقہ تفصیلات

*2257: سیدہ فرح اعظمیٰ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال ٹیچنگ ہسپتال کا ٹراما سنٹر جو سرکاری جگہ پر تعمیر کیا گیا ہے کے زیادہ حصہ پر پرائیویٹ کمیٹی کا کنٹرول کیوں ہے؟

(ب) ٹراما سنٹر میں لیبارٹری موجود نہ ہے اور مریض پرائیویٹ لیبارٹریوں سے ٹیسٹ کرواتے ہیں اور وزیراعظم کے پروگرام کے تحت آنے والی ایک کروڑ روپے مالیت کی PCR مشین بند کیوں پڑی ہے؟

(ج) سرکاری ہسپتال میں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کے ٹیسٹ ہسپتال کے اندر نہیں ہوتے کیا تمام سہولیات مہیا کرنے کے اعلان کے باوجود سیالکوٹ کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال میں ان سہولیات کا فقدان کیوں ہے یہ سہولیات کب تک فراہم کی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) متعلقہ کمپنی کا نام ہیلتھ کیئر ریڈیالوجی سنٹر HRC ہے۔ جو 2004 میں لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت سٹیزن کمیونٹی بورڈ (CCB) نظام سے وجود میں آیا ہے۔ جس کا معاہدہ اس وقت ضلعی گورنمنٹ اور CCB کے درمیان ہوا، اور متذکرہ جگہ ضلع ناظم سیالکوٹ میاں نعیم جاوید کے تفویض کی۔ HRC زیر استعمال حصہ میں سے کچھ واپس لے لیا گیا، باقی ماندہ کے بارے میں HRC نے ہائی کورٹ میں دوسری دفعہ رٹ کی ہوئی ہے جو کہ تاحال زیر سماعت ہے۔

(ب) ہسپتال میں لیبارٹری موجود ہے جہاں پہ ٹراما سنٹر کے تمام ٹیسٹ فری ہوتے ہیں۔ بہت جلد ٹراما سنٹر میں لیبارٹری قائم کر دی جائیگی جس کے احکامات پتھالوجسٹ کو جاری کر دیئے گئے ہیں۔ ایک PCR مشین موجود ہے جس سے مریضوں کے ٹیسٹ ہو رہے ہیں اوسطاً روزانہ 24 ٹیسٹ ہو تے ہیں۔

(ج) سرکاری ہسپتال میں گورنمنٹ کی ہدایات کے مطابق ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریضوں کو فری سہولت موجود ہے جو مریض ہیپاٹائٹس کلینک میں آتے ہیں ان کے تمام ٹیسٹ فری ہوتے ہیں۔ ہیپاٹائٹس بی اور سی کے ادویات بھی وافر مقدار میں موجود ہیں اور مریضوں کو دی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

رحیم یار خان: شیخ زید ہسپتال میں ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کی تعداد اور ناپید سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2265: سید عثمان محمود: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شیخ زید ہسپتال (رحیم یار خان) میں میڈیکل آفیسر، نرسسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد پوری ہے اگر کم ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) ہسپتال میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) ہسپتال میں کتنے مریض OPD اور ایمرجنسی میں علاج کے لئے آتے ہیں؟

(د) ہسپتال میں ٹیسٹوں کے لئے کون کون سی مشینری موجود ہے نیز کس کس مشینری کی ضرورت ہے اور کب تک مہیا کر دی جائے گی؟

(ہ) کیا حکومت اس ہسپتال میں مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے اور اس کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں میڈیکل آفیسر، نرسسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد منظور شدہ اسامیوں سے کم ہے۔ جبکہ میڈیکل آفیسر ز اور نرسسز کی تعیناتی کا عمل جاری ہے بحوالہ

اشتہار نمبر IPB B-510 اور میڈیکل ٹیکنالوجسٹ سٹاف (سکیل نمبر 17) کی تعیناتی کا عمل بھی جاری ہے بحوالہ اشتہار نمبر IPB-731۔

(ب) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کی مکمل Vacancy Position تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا میں روزانہ کی بنیاد پر OPD میں تقریباً 6000-7000 اور ایمر جنسی میں 2000-2200 مریض علاج سے مستفید ہوتے ہیں، گزشتہ چند سالوں کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ہسپتال ہذا میں موجود ٹیسٹوں کے لئے موجودہ مشینری کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز مزید تحریر ہے کہ نئی مشینری کی Purchase کے لئے ٹینڈر کا عمل جاری ہے گورنمنٹ آف پنجاب کے رولز اینڈ ریگولیشنز کے مطابق۔

(ہ) ہسپتال ہذا میں ہر طرح کی ضروری مشینری / ادویات و دیگر سہولیات پہلے سے ہی موجود ہیں جبکہ حکومت پنجاب محکمہ صحت اپنے زیر نگرانی ہسپتالوں کو اپ گریڈ کر رہی ہے۔ حکومت تمام تدریسی ہسپتالوں کی ایمر جنسی کی اپ گریڈیشن پر پہلے سے ہی کام کر رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)</u>

صوبہ میں ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں ذہنی امراض کے علاج کے ہسپتالوں کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*2384: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں ذہنی امراض کے علاج کا ہسپتال موجود ہے اگر نہیں تو کیا حکومت اس پر غور کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

ذہنی امراض کے مریضوں کے علاج کے لئے تمام ٹیچنگ ہسپتالوں (جو ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں موجود ہیں) میں سائیکاٹری ڈیپارٹمنٹ موجود ہیں جہاں ان امراض میں مبتلا مریضوں کے لئے سہولتیں مہیا ہیں۔ مزید بیان کیا جاتا ہے کہ پنجاب مینٹل ہیلتھ اتھارٹی ایکٹ کے تحت ایک جامع منصوبہ ترتیب دیا جا رہا ہے جس میں ذہنی امراض کے لئے الگ سے سنٹرز بنائے جانے کی تجویز زیر غور ہے۔ اس طرح کا ایک مخصوص سنٹر لاہور میں پنجاب مینٹل ہیلتھ انسٹی ٹیوٹ کے نام سے موجود ہے جو کہ 1410 بیڈز پر مشتمل ہے اور ذہنی امراض کے ماہر ڈاکٹرز خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)</u>

لاہور: سروسز ہسپتال کے شعبہ آرتھوپیڈک میں دوران آپریشن استعمال ہونے والی C-Arm سے متعلقہ تفصیلات

*2569: محترمہ رخسانہ کوثر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سروسز ہسپتال لاہور کے شعبہ آرتھوپیڈک میں آپریشن کے دوران استعمال ہونے والی (C-Arm) مشین ایک ہے اور وہ کافی عرصہ سے خراب پڑی ہوئی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس (C-Arm) مشین کو درست کروانے کے ساتھ ساتھ مزید اس طرح کی مشین خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 مئی 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں چھ C-Arm مشینیں موجود ہیں جس میں سے چار درست کام کر رہی ہیں۔ علاوہ ازیں دو C-Arm مشینیں ناقابل مرمت حالت میں ہیں دونوں مشینیں تقریباً پندرہ سال پرانی ہیں ان ناکارہ مشینوں کا معائنہ ادارہ ہذا کے بائیو میڈیکل انجینئرز کی ٹیم کر چکی ہے اس کے علاوہ سپلائرز کمپنی کے انجینئر بھی ان مشینوں کے بارے میں رپورٹ دے چکے ہیں۔ ان مشینوں کے بدلے نئی مشینیں خریدنے کے لئے ٹینڈر ہو چکا ہے جس کے تحت خریداری کی منظوری اگلی بورڈ میٹنگ میں حاصل کی جائے گی۔

(ب) انجینئرز کی رپورٹ کے مطابق ناکارہ مشینیں درست نہیں ہو سکتیں، تاہم ان کے بدلے دو نئی C-Arm مشینیں خریدنے کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ جس کے لئے ٹینڈر ہو چکا ہے جس کے تحت خریداری کی منظوری اگلی بورڈ میٹنگ میں حاصل کی جائے گی۔ دونوں

C-Arm مشینوں کا Purchase Order بورڈ کی منظوری کے بعد جاری کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

سیالکوٹ: خواجہ صفدر میڈیکل یونیورسٹی میں محکمہ کے دفاتر، کرائے کی بلڈنگ میں بنائے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*2612: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ وفاقی وزیر برائے دفاعی امور نے اپنے والد صاحب کے نام سے سیالکوٹ میں خواجہ صفدر میڈیکل یونیورسٹی کا قیام کیا آج محکمہ ہذا کے تمام دفاتر کرائے کی جگہ پر بنائے گئے ہیں جس کی وجہ سے حکومت کو کرائے کی مد میں بھاری رقم ادا کرنا پڑتی ہے۔

(ب) کیا حکومت وقت سرکاری زمین واگزار کر وہاں سرکاری دفاتر کی عمارات بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ سیالکوٹ میں سرکاری میڈیکل کالج، سابقہ وفاقی وزیر برائے دفاعی امور خواجہ محمد آصف کے والد خواجہ محمد صفدر کے نام سے منسوب ہے اور میڈیکل کالج جس قطعہ زمین

پر تعمیر کیا گیا ہے وہ گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ٹیچنگ ہسپتال کی ملکیت ہے۔ اس قطعہ زمین پر ہسپتال کے علاوہ مندرجہ ذیل عمارات بھی تعمیر شدہ تھیں۔

پیرامیڈیکل سکول، اس کے ہاسٹلز، ملازمین کے کوارٹرز اور دیگر عمارات

#نرسنگ سکول اور اس کے ہاسٹلز

فیملی ہیلتھ کلینک کی عمارت

#ٹی بی وارڈ کی عمارت

مندرجہ بالا عمارات میں سے نرسنگ سکول اور فیملی ہیلتھ کلینک اِسی قطعہ زمین پر از سر نو تعمیر کر دیئے گئے ہیں۔ پیرامیڈیکل سکول کو کالج سے الحاق شدہ گورنمنٹ سردار بیگم ہسپتال کی عمارت میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ٹی بی وارڈ کو علامہ اقبال میموریل ٹیچنگ ہسپتال کی صدر عمارت میں پہلے سے بہتر انداز اور سہولیات کے ساتھ منتقل کر دیا گیا ہے۔ یہ حقیقت ضبط تحریر میں لانا ضروری ہے کہ محکمہ صحت کے اپنے ذاتی دفاتر برائے ڈی ڈی ایچ او، ڈی ایچ او، ای ڈی او، اور ڈی ایچ او ڈی سی خصوصی طور پر باضابطہ پہلے سے کبھی بنے ہی نہیں اور یہ تمام دفاتر پیرامیڈیکل سکول کی متفرق عمارات میں ہی قائم کر دیئے گئے تھے۔ لہٰذا یہ تاثر غلط ہے کہ محکمہ صحت کے سارے دفاتر مسمار کئے گئے ہیں۔ بلکہ پیرامیڈیکل سکول کی عمارات کو کالج بنانے کے لئے گرایا گیا۔ صرف DHO اور ڈپٹی DHDC/IRMNCH,DHO (MS Medical Services) کے دفاتر نجی عمارات میں کام کر رہے ہیں جن کا کرایہ ادا کیا جاتا ہے۔

(ب) چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ سیالکوٹ کی رپورٹ کے مطابق شہر سیالکوٹ میں محکمہ صحت کا ایسا کوئی قطعہ اراضی موجود نہ ہے، جو کہ قبضہ گروپ کے زیرِ تسلط ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 نومبر 2019)

ملتان: چودھری پرویز الٰہی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں بیڈز اور وارڈز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2769: جناب محمد فیصل خان نیازی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چودھری پرویز الٰہی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی ملتان کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے اس ایمرجنسی میں روزانہ کتنے مریض داخل ہوتے ہیں۔ اس میں کتنے ڈاکٹرز ڈیوٹی دیتے ہیں۔

(ج) کتنے مریضوں کو ایمرجنسی میں بیڈز ملتے ہیں اور کتنے مریضوں کا علاج اسٹریچر یا ویل چیئر پر کیا جاتا ہے۔

(د) ایمرجنسی میں داخل ہونے والے مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) کون کونسی ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ کون کونسے ٹیسٹ کی سہولت ایمرجنسی میں دستیاب ہے۔ کون کونسی مشینری ایمرجنسی میں موجود ہے کون کونسی بند پڑی ہے اور کون کونسی مشینری کی ضرورت ہے۔

(و) ایمرجنسی میں فرائض دینے والے ڈاکٹرز کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں نیز یہ کس کس شعبہ کی مہارت رکھتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ ادارہ 279 بیڈز اور 12 وارڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) ایمر جنسی 02 وارڈز پر مشتمل ہے۔ جس میں 61 بیڈز ہیں، جہاں روزانہ کی بنیاد پر 35 کے قریب مریض داخل ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ باقی بیڈز پر پہلے سے داخل مریض زیرِ علاج ہوتے ہیں اور جن مریضوں کی طبیعت بہتر ہو جاتی ہے ان مریضوں کو ڈسچارج کر دیا جاتا ہے یا پھر انکو دوسرے وارڈ میں شفٹ کر دیا جاتا ہے اور انکی جگہ روزانہ آنے والے نئے ایمر جنسی مریض داخل ہو جاتے ہیں۔ ایمر جنسی میں 30 ڈاکٹرز شفٹ وائز (Round the Clock) کام کرتے ہیں۔

(ج) ایمر جنسی میں تمام مریضوں کو بیڈز کی سہولت میسر نہیں ہوتی۔ جِن مریضوں کو بیڈ مہیا نہیں ہوتا فوری طور پر اسٹریچر اور وہیل چیئر ہی پر ان کا علاج شروع کر دیا جاتا ہے۔ مزید علاج کے لئے بیڈ نہ ہونے کی صورت میں نشتر ہسپتال میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

(د) ایمر جنسی میں داخلہ، ای سی جی، ایکسرے، ایکو، لیب ٹیسٹ، ادویات کی مفت فراہمی اور TPM, Primary PCI کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

(ہ) تمام دِل کے مریضوں کی ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ ایمر جنسی میں مفت داخلہ کی سہولت فری ای سی جی، ایکسرے، ایکو، لیب ٹیسٹ اور مفت ادویات کی فراہمی (TPM Primary PCI) کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ایمر جنسی کی مشینری کی تفصیل درج ذیل ہے۔

5. 1.Ventilator 2.Defibrilator, 3. Cardiac Monitors, 4. ECG Machnies, TPM Machines, 6. Succers 7. Echo Machines 8. Infusion Pumps

ایمر جنسی کی تمام مشینری کام کر رہی ہیں اور کوئی مشین بند نہیں ہے۔ تاہم سرکاری ہسپتالوں میں موجودہ اور نئی مشینری کی ضروریات کا مستقل بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے اگر نئی مشینری کی ضرورت ہو تو ضابطہ کے تحت کیس مکمل کر کے خریداری کر لی جاتی ہے۔

(و) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

ملتان: جنرل ہسپتال و چلڈرن ہسپتال میں وارڈز اور بیڈز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2770: جناب محمد فیصل خان نیازی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن ہسپتال ملتان اور جنرل ہسپتال ملتان کتنے وارڈز اور بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں کی ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) ایمر جنسی میں کتنے بچے اور مریض داخل ہوتے ہیں۔ کتنے روزانہ علاج معالجہ کے بعد چلے جاتے ہیں۔

(د) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز کتنی ہے۔

(ہ) ان ہسپتالوں میں کیا سرجن ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔ ان سرجن کے نام، تعلیم اور وہ کس کس شعبہ کی سرجری کے ماہر ہیں؟

(و) کیا ان ہسپتالوں میں حکومت مزید سرجن ڈاکٹرز مع فزیشن ڈاکٹرز تعینات کرتے اور ان کی تمام ضروری سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چلڈرن ہسپتال ملتان 28 وارڈز اور 574 بیڈز پر مشتمل ہیں۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر ہیلتھ ملتان کی رپورٹ کے مطابق جنرل ہسپتال ملتان کے نام سے کوئی ہسپتال موجود نہ ہے۔

(ب) چلڈرن ہسپتال ملتان کی ایمرجنسی 160 بیڈز پر مشتمل ہے بوقتِ ضرورت نرسری کے 40 بیڈز ایمرجنسی میں شامل کر کے 200 بیڈز کر لئے جاتے ہیں۔

(ج) چلڈرن ہسپتال ملتان میں روزانہ تقریباً 700 بچے علاج معالجہ کے لئے آتے ہیں، ان میں سے تقریباً 110 بچے داخل ہوتے ہیں اور باقی تقریباً 590 علاج معالجہ کے بعد واپس چلے جاتے ہیں۔

(د) چلڈرن ہسپتال ملتان میں ڈاکٹرز و دیگر عملہ کی تعداد درج ذیل ہے۔

عہدہ	گریڈ	تعداد
پروفیسر	BPS-20	03
ایسوسی ایٹ پروفیسر	BPS-19	14
اسسٹنٹ پروفیسر	BPS-18	20
سینئر رجسٹرار	BPS-18	23
میڈیکل آفیسر	BPS-17	75
وومن میڈیکل آفیسر	PS-17	73
پوسٹ گریجوایٹ رجسٹرار	BPS-17	115
دیگر عملہ وسٹاف	BPS-1-16	1019

(ہ) جی ہاں! چلڈرن ہسپتال اینڈ دی انسٹی ٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ ملتان میں سرجن ڈاکٹرز کے نام، تعلیم اور شعبہ سرجری درجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	سرجن کے نام	تعلیم	شعبہ
1	پروفیسر ڈاکٹر مختیار حسین بھٹی	ایف سی پی ایس	پیڈز سرجری
2	پروفیسر محمد کاشف چشتی	ایف سی پی ایس	پیڈز سرجری
3	ڈاکٹر محمد اشرف	ایف سی پی ایس	پیڈز نیورو سرجری
4	ڈاکٹر شفیق احمد	ایف سی پی ایس	پیڈز آرتھوپیڈک سرجری
5	ڈاکٹر محمد اسلم یوسف	ایف سی پی ایس	پیڈز سرجری
6	ڈاکٹر محمد آصف خواجہ	ایف سی پی ایس	پیڈز یورالوجی
7	ڈاکٹر شکیل احمد	ایف سی پی ایس	پیڈز نیورو سرجری
8	ڈاکٹر شناب احمد	ایف سی پی ایس	پیڈز سرجری
9	ڈاکٹر اکرام اللہ	ایف سی پی ایس	پیڈز سرجری
10	ڈاکٹر مہرین زہرا	ایف سی پی ایس	پیڈز سرجری
11	ڈاکٹر سعید فیصل عثمان	ایف سی پی ایس	پیڈز سرجری
12	ڈاکٹر محبوب احمد	ایف سی پی ایس	پیڈز سرجری
13	ڈاکٹر محمد نوید انوار	ایف سی پی ایس	پیڈز سرجری

(و) جی ہاں حکومت خالی شدہ اسامیاں پر کرنے کے لئے کوشاں ہے جبکہ تمام ضروری سہولیات ہسپتال ہذا میں پہلے سے مہیا کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

فیصل آباد: الائیڈ ہسپتال اور چلڈرن ہسپتال وغیرہ میں صفائی کا ٹھیکہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*2795: محترمہ فردوس رعنا: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہسپتال، چلڈرن ہسپتال فیصل آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی اور جنرل ہسپتال غلام محمد آباد، D.H.Q سول ہسپتال فیصل آباد کی صفائی کا ٹھیکہ کن کن کمپنیوں کو دیا گیا ہے ان کے نام، کمپنی کا نام اور رقم کی تفصیل دی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان ہسپتالوں کی صفائی کا انتظام انتہائی ناقص ہے جگہ جگہ ان ہسپتالوں میں گندگی پڑی ہوئی ہے۔ ٹائلٹ کی حالت انتہائی خراب ہے۔

(ج) کیا حکومت ان ہسپتالوں کی صفائی کی تحقیقات کروانے اور متعلقہ ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے اور صفائی کا مناسب انتظام کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی یکم اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد: میسرز JJ Brothers 142 ریلوے روڈ فیصل آباد کو صفائی کا ٹھیکہ مبلغ 20 ہزار روپے ماہانہ فی Janitor مورخہ 28.02.2020 تک دیا گیا ہے۔ جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	جاری شدہ بجٹ	اخراجات
2016-17	-/62,700,000روپے	-/66,698,130روپے
2017-18	-/82,355,369روپے	-/96,329,259روپے
2018-19	-/84,900,000روپے	-/98,664,897روپے

ڈی۔ایچ۔کیو۔ ہسپتال فیصل آباد: اس ہسپتال میں صفائی کا ٹھیکہ جے جے برادرز 142 ریلوے روڈ فیصل آباد کو دیا گیا ہے۔ یہ ٹھیکہ پہلے ایک سال کے لئے دیا گیا تھا۔ جو کہ قابلِ توسیع تھا اس لئے اس کی دو دفعہ توسیع کی گئی۔ اس کا ٹوٹل دورانیہ 01.09.2016 تا 31.10.2019 ہے۔ ایک Janitor کی ماہانہ تنخواہ مبلغ 20 ہزار روپے ہے۔ ٹھیکہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مالی سال	جاری شُدہ بجٹ	اخراجات
2016-17	-/45,750,300روپے	-/17,031,463روپے
2017-18	-/50,479,925روپے	-/27,833,889روپے
2018-19	-/45,000,000روپے	-/32,388,204روپے

گورنمنٹ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد فیصل آباد:۔ میں صفائی کا ٹھیکہ میسر جے جے برادرز، 142 ریلوے روڈ فیصل آباد کو دیا گیا ہے اور اس کا ٹوٹل پیریڈ 01.09.2016 سے لیکر 31.10.2019 تک کا ہے۔ ایک Janitor کی ماہانہ تنخواہ مبلغ 20 ہزار ہے۔
ٹھیکہ کی رقم درج ذیل ہے:۔

مالی سال	جاری شُدہ بجٹ	اخراجات
2016-17	00	-/2,967,742روپے

2017-18	19,200,000/- روپے	9,159,635/- روپے
2018-19	21,000,000/- روپے	12 412,485,/- روپے

نوٹ: مالی سال 20-2019 میں 220,772,000/- روپے مشترکہ طور پر Security & Janitorial Services کے لئے الائیڈ ہسپتال، ڈی ایچ کیو ہسپتال، اور غلام محمد آباد ہسپتال کو تفویض کئے گئے۔ جبکہ اضافی رقم ہسپتال کی اپنی آمدن سے خرچ کی گئی ہے۔

فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی:۔

مالی سال	جاری شُدہ بجٹ
2016-17	8,000,000/- روپے
2017-18	17,250,000/- روپے
2018-19	22,000,000/- روپے
2019-20	19,800,000/- روپے

اخراجات: میسرز عمران اینڈ کمپنی لاہور کو صفائی کا ٹھیکہ 21593/- روپے فی ورکر کے حساب سے دیا گیا ہے۔ اور اِس کام پر 169 ورکر مقرر ہیں۔ جبکہ سالانہ مبلغ 43,790,604/- روپے ادا کئے جا رہے ہیں۔

(ب) ایسا ہر گز نہ ہے فیصل آباد کے متذکرہ تمام ہسپتالوں میں صفائی کا بہترین نظام موجود ہے۔ اور کہیں بھی گندگی نہ ہے، ٹائلٹس کی صفائی باقاعدگی سے تین شفٹوں میں کی جا رہی ہے یہی وجہ ہے

کہ صفائی کے نظام کو بہترین بنانے کے لئے پرائیویٹ کمپنی کو کنٹریکٹ دیا گیا ہے، جس کی کارگردگی بہتر ہے جبکہ سپروائزری سٹاف متواتر صفائی کے انتظام کو چیک کرتا ہے۔

(ج) متذکرہ تمام ہسپتالوں میں صفائی کا بہترین نظام موجود ہے، لہٰذا کسی قسم کی تحقیقات کا امر غالب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

لاہور: جنرل ہسپتال میں 32 میڈیکل افیسرز کی عارضی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2824: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور جنرل ہسپتال میں 32 میڈیکل افیسرز کی عارضی تعیناتی کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میں میل اور فی میل ڈاکٹرز امیدواروں کی کل تعداد 954 تھی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکم تعیناتی مورخہ 2 اگست 2019 سے پہلے ایک میرٹ لسٹ مورخہ 8 جولائی 2019 کو آویزاں کی گئی۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکم تعیناتی مورخہ 2 اگست 2019 کے تحت جن 32 میل اور فی میل ڈاکٹرز کو تعینات کیا گیا ان کا میرٹ نمبر کچھ اس طرح تھا جو کسی صورت میرٹ پر نہ اترتے تھے؟

Sr No	Merit List No	Order Sr. No	Merit List No	Order Sr. No	Merit List No	Order Sr. No	Merit List No
1	12	9	534	17	798	25	776
2	852	10	255	18	276	26	810

3	151	11	602	19	282	27	547
4	166	12	752	20	297	28	851
5	316	13	636	21	592	29	862
6	347	14	284	22	621	30	911
7	388	15	763	23	759	31	34
8	480	16	771	24	769	32	83

(ہ)وہ کون سے خفیہ ہاتھ تھے جنھوں نے میرٹ کی دھجیاں اکھیڑ دیں اوران 32 میل اور فی میل ڈاکٹرز کو ایک فرضی انٹرویو کے بعد تعینات کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 8 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) میڈیکل افیسرز کی 42 خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے مورخہ 2 جون 2019 کو روزنامہ جنگ وروزنامہ ڈان میں یہ اسامیاں مشتہر کی گئیں، جس کی مقررہ تاریخ 18 جون 2019 تک 954 درخواستیں موصول ہوئیں، بعدازاں مورخہ 10,9,8 اور 11 جولائی کو سپیشل سلیکشن بورڈ نے انٹرویو کیے۔ جن میں سے 585 اُمیدواران انٹرویو کے لئے بورڈ کے سامنے پیش ہوئے اور 42 امیدواران ایڈہاک تعیناتی کے لئے منتخب ہوئے۔ جن کی سفارشات محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر کو بھجوائی گئیں جن میں سے 32 امیدواران کے تقررنامے جاری ہوئے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے مفصل جواب جز و الف میں شامل ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے، مورخہ 2 اگست 2019 سے پہلے تمام 954 اُمیدواران کی لسٹ آویزاں کی گئی تھی یہ اُمیدواران انٹرویو کے لئے اہل قرار دیئے گئے تھے، لہٰذا اس لسٹ کو میرٹ لسٹ قرار دینا درست نہ ہے۔

(د) مذکورہ پرفارما میں میرٹ کے خانہ میں جو عدد دِکھائے گئے ہیں وہ میرٹ نمبر نہ ہیں بلکہ انٹرویو لسٹ کے سیریل نمبر ہیں، جسکی تفصیل جزو (الف) کے جواب میں موجود ہے۔ (انٹرویو حاضری لسٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ہ) یہ درست نہ ہے، سپیشل سلیکشن بورڈ جو کہ مندرجہ ذیل سینئر افیسرز پر مشتمل ہے، نے اُمیدواران کے انٹرویوز کئے اور اُن کی تعلیمی، علمی اور تجرباتی صلاحیت کے مطابق 42 ڈاکٹرز کا چُناؤ میرٹ کے مطابق کیا۔ جبکہ بورڈ نے حکومتِ پنجاب کے مقرر کردہ معیار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اہل اُمیدواران کا انتخاب کیا :-

1۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ لاہور جنرل ہسپتال لاہور۔ چیئرمین

2۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر پنجاب انسٹیٹیوٹ آف نیوروسائنسز۔ ممبر

3۔ پروفیسر آف میڈیسن کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی۔ بیرونی ممبر

4۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن لاہور جنرل ہسپتال لاہور ممبر

5۔ نمائندہ گورنمنٹ آف پنجاب سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ لاہور۔ ممبر

6۔ نمائندہ گورنمنٹ آف پنجاب ایس اینڈ جی اے ڈی، لاہور

ممبر اندریں حالات، ان 42 منتخب اُمیدواروں میں سے 32 ڈاکٹرز کے ایڈہاک تعیناتی کے احکامات محکمہ صحت پنجاب نے جاری کر دیئے ہیں۔ لٰہذا فرضی انٹرویو اور میرٹ کے برعکس چُناؤ کی بات حقیقت پر مبنی نہ ہے۔ (سلیکشن تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

لاہور کے ہسپتالوں میں تعینات پیرامیڈیکل سٹاف کی پرموشن کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*2867: چودھری اختر علی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنے سرکاری ہسپتال ہیں ان میں پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز کتنی ہے؟

(ب) پیرامیڈیکل سٹاف کی پروموشن کا طریق کار کیا ہے۔

(ج) پیرامیڈیکل سٹاف کی پروموشن دینے والی کمیٹی کتنے ممبران پر مشتمل ہوتی ہے اور اس میں کون کون سے افسران شامل ہوتے ہیں۔

(د) لاہور میں تعینات کتنے پیرامیڈیکل ملازمین کی پروموشن کب سے Due ہے اور پروموشن کمیٹی کا اجلاس کب سے نہیں بلایا جارہا ہے؟

(ہ) کیا حکومت حق دار / سنیارٹی وائز سینئر ترین ملازمین کی پروموشن جلد از جلد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 10 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیرِ انتظام لاہور میں ٹیچنگ ہسپتالوں کی تعداد 19 ہے۔ گریڈ 1 سے 19 تک پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد 1852 ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) پیرامیڈیکل سٹاف کو پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ پیرامیڈیکل اسٹیبلشمنٹ سروس رولز، 2003 اور پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ الائیڈ ہیلتھ پروفیشنل سروس رولز، 2012 کے مطابق ٹیچنگ ہسپتال کی مجاز اتھارٹی ادارہ جاتی پروموشن کمیٹی کی میٹنگ کے ذریعے ان کی سنیارٹی، سالانہ کارکردگی کی رپورٹ، تجربہ اور متعلقہ شعبہ میں ٹریننگ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ترقی دیتی ہے۔

(ج) گریڈ 1 تا 16 کی ترقی کے کیسز ہسپتال کی سطح پر پروموشن کمیٹی کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ جو کہ مجاز اتھارٹی ہیں ترقی کے احکامات جاری کرتے ہیں جبکہ گریڈ نمبر 17 اور اس سے اُوپر کے پیرامیڈیکل سٹاف کی ترقی مندرجہ ذیل ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی منظور کرتی ہے:۔

(1) ایڈیشنل سیکرٹری	(چیئرمین)
(2) ڈپٹی سیکرٹری	(ممبر)
(3) نمائندہ ریگولیشنز ونگ ایس اینڈ جی اے ڈی	(ممبر)

محکمہ نے مئی 2018 میں فیزیوتھراپسٹ بی ایس 17 سے بی ایس 18 میں پروموٹ کئے ہیں۔

(د) جزو (د) کا جواب جزو (ج) میں دیا جاچکاہے۔

(ہ) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن سینئر ترین ملازمین کو خالی سیٹوں پر پروموشن دینے کے لئے ہدایات جاری کرچکاہے تاکہ حق داروں کو اِن کا حق مل سکے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

لاہور	محمد خان بھٹی
مورخہ 18 نومبر 2019	سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 19 نومبر 2019 کو محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری اشرف علی	1032
2	محترمہ راحیلہ نعیم	1177
3	محترمہ عنیزہ فاطمہ	1246
4	جناب محمد ارشد ملک	1285-1284
5	محترمہ خالدہ منصور	1328
6	محترمہ گلناز شہزادی	1381
7	محترمہ عابدہ بی بی	1386
8	جناب محمد جمیل	1394
9	سیدہ زہرا نقوی	1458
10	جناب حامد رشید	1954-1549
11	سید عثمان محمود	2265-1577
12	جناب علی عباس خاں	1670
13	محترمہ راحیلہ نعیم	1840
14	ملک خالد محمود بابر	2023-1873
15	محترمہ عظمیٰ کاردار	1876-1875
16	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	1944-1908
17	جناب محمد طاہر پرویز	1935-1934

18	محترمہ کنول پرویز چودھری	1973
19	سیدہ فرح اعظمی	2257-2256
20	محترمہ شاہینہ کریم	2384
21	محترمہ رخسانہ کوثر	2569
22	محترمہ عائشہ اقبال	2612
23	جناب محمد فیصل خان نیازی	2770-2769
24	محترمہ فردوس رعنا	2795
25	شیخ علاؤالدین	2824
26	چودھری اختر علی	2867

سولہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 19 نومبر 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

ڈیرہ غازی خان، ساہیوال، گوجرانوالہ، میں ٹیچنگ ہسپتال اور یورلوجی انسٹیٹیوٹ راولپنڈی ہسپتال کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

549:خواجہ سلمان رفیق: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں سابقہ دور حکومت میں صحت کے حوالے سے بہت سے اقدامات کئے گئے جس میں نئے ہسپتالوں کا قیام بھی شامل ہے۔31مئی2018تک کچھ ہسپتال کا کافی کام مکمل ہو گیا تھا جن میں ڈیرہ غازی خان ٹیچنگ ہسپتال، ساہیوال ٹیچنگ ہسپتال، گوجرانوالہ ٹیچنگ ہسپتال یورلواجی انسٹیٹیوٹ راولپنڈی شامل ہیں یہ چاروں ہسپتال میں اب تک کتنا کام مکمل ہو چکا ہے۔بلڈنگ کی تکمیل، ہسپتال کا سامان جن میں مشینیں، بیڈز، ایڈیالوجی، پیتھالوجی، اپریشن تھیٹر Hvac سسٹم و دیگر کی پروکیورمنٹ کی صورتحال اور ان ہسپتالوں کو چلانے کے لئے تمام عملہ کی بھرتی کی تفصیلات اور یہ چاروں ہسپتال کب مکمل فنکشنل ہونگے؟

(تاریخ وصولی11اپریل2019تاریخ ترسیل27اپریل2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)ڈی ایچ کیو ہسپتال میں گوجرانوالہ:-

منصوبہ برائے تعمیرات مسنگ سپشیلیٹز ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ، مورخہ 01.02.2015کو موجودہ ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال، گوجرانوالہ میں منظور ہوا۔جس کی مجموعی لاگت(Rs.3089.776 Million) تھی۔بمطابق مراسلہ نمبر SO(DEV-I) 25-30/2017(P-VIII)(P)مورخہ 06.04.2015کو مسنگ سپیشیلیٹیز ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میڈیکل کالج، گوجرانوالہ کی زمین میں منتقل کرنے کی منظوری دی گئی۔جس کے بعد مورخہ 16.02.2016کو تعمیرات کا کام شروع ہوا۔مسنگ سپشیلیٹز ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ کی فرسٹ رویژن دسمبر 2016میں ہوئی۔جس کی مجموعی لاگت (4435.600Million) تھی۔اس سکیم کی دوسری رویژن جولائی2018میں ہوئی، جس کی مجموعی لاگت (5560.223 Million) تھی۔مئی 2019تک 60٪سٹرکچر کا کام مکمل ہو چکا ہے۔OPDجون 2019میں شروع کی جارہی ہے اس کا سامان خریدا جاچکا ہے، Ultrasound, X-Ray, CT Scanکی سہولت بھی میسر ہوگی۔باقی ہاسپٹل کا سامان نہیں خریدا گیا مزید برآںHVACسسٹم کا ٹینڈر ہو چکا ہے اور ڈکٹنگ کا کام شروع ہے۔OPDچلانے کے لیے 16ڈاکٹرز کی بھرتی کی جاچکی ہے۔زیر تعمیر ہاسٹل جون 2021کو فنکشنل ہو جائے گا۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال -:

ساہیوال ہسپتال ہذا کی پرانی بلڈنگ کی رینویشن کا کام مکمل ہو چکا ہے اور نئی بلڈنگ کا کام 90فیصد مکمل ہو چکا ہے۔بقیہ بلڈنگ کا کام جون 2020تک مکمل کر لیا جائے گا۔ایچ ویک سسٹم کا کام 70تا 80فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔جسے فروری

2020تک مکمل کر لیا جائے گا۔ ہسپتال ہذا کی اپ گریڈیشن کے بعد خرید کیے جانے والا سامان کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ میڈیکل کالج کی سینئر فیکیلٹی اور ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال کی فیکیلٹی کی خالی آسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز سینئر فیکیلٹی، ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف کی بھرتی کا عمل جاری ہے۔ جسے مزید بھرتی کے ذریعے جلد پورا کر لیا جائے گا اور بقیہ پوسٹوں پر گورنمنٹ کی طرف سے بین ہے۔ بین لفٹنگ کے بعد بقیہ خالی پوسٹوں کو بھرتی کے ذریعے مکمل کر لیا جائے گا۔

ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ غازی خان۔

ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ غازی خان کی مسنگ سپیشلٹی بلڈنگ کے لئے مشینیں ، بیڈز ، ایڈیالوجی، پتھالوجی، آپریشن تھیٹر HVAC سسٹم و دیگر کی پروکیورمنٹ مکمل ہو گئی ہے (لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)، اور عملہ کی بھرتی کے لئے ڈی جی پی آر DGPR کے دفتر اشتہار بھجوا دیا، اور بھرتی کا عمل انڈر پراسس ہے۔

یورولوجی انسٹیٹیوٹ راولپنڈی ہسپتال کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات:-

مورخہ 31.05.2019تک مندرجہ ذیل کام مکمل ہو چکا تھا۔

مین بلڈنگ 70٪، سروس بلاک 1 50٪، سروس بلاک2 80٪، الیکٹریکل سب سٹیشن20٪، سڑکیں 0٪،ایچ وی اے سی 80٪، ریونیو حصہ 15٪۔

مورخہ29.08.2019تک مندرجہ ذیل کام مکمل ہو چکا ہے۔

مین بلڈنگ 80٪، سروس بلاک 1 80٪ ، سروس بلاک 2 80٪، الیکٹریکل سب سٹیشن 70٪، سڑکیں 100٪، ایچ سی اے سی 90٪ ریونیو حصہ 16٪۔(او پی ڈی،ڈائیلسز، ایمر جنسی، ریڈیالوجی اور پتھالوجی شعبہ جات کی مشینری خریدی جا چکی ہے۔

موجودہ مالی سال 2020-2019میں 300ملین روپے ریونیو کی مد میں جبکہ 200ملین روپے بلڈنگ کی مد میں دیا گیا ہے۔
بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے وعدہ کیا ہے کہ مین بلڈنگ کی بیسمنٹ، گراونڈ اور فرسٹ فلور مع الیکٹریکل سب سٹیشن دسمبر2019تک مکمل ہو جائے گا۔

اشتہار بھرتی برائے سٹاف ستمبر2018میں شائع ہوا تھا جو کہ پنجاب حکومت کی طرف سے بھرتی پر پابندی کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا۔

ایم ایس کی تعیناتی کر دی گئی ہے پنجاب حکومت کی طرف سے اجازت ملنے پر اشتہار بھرتی برائے سٹاف دوبارہ شائع کیا جائے گا جو کہ دسمبر 2019تک مکمل ہو جائے گی۔

او پی ڈی ڈائیلسز، ایمر جنسی، ریڈیالوجی اور پتھالوجی شعبہ جات کی مشینری خریدی جا چکی ہے اور یہ شعبہ جات دسمبر 2019تک کام شروع کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

فیصل آباد میں میڈیکل کالجز کی تعداد اوران میں داخلوں سے متعلقہ تفصیلات

591:جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد میں کتنے میڈیکل کالج کس کس نام سے چل رہے ہیں؟

(ب)ان میڈیکل کالج میں یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے تحت سال2017،2018اور2019میں ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس مع فزیوتھراپی کی کلاسز میں کتنے طالب علموں کو داخلہ ملا۔ان کے نام، کلاس اور ایف۔ایس۔سی مع این ٹی ایس کے نمبروں کی تفصیل بتائیں۔

(ج)ان کالجوں میں داخل ہونے والے طالب علموں سے کتنی فیس اور کتناDonationحاصل کیا گیا۔

(د)کیاان کالجوں میں داخلہ میرٹ پر ہوا ہے اگر میرٹ سے ہٹ کر داخلہ دیا گیا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی11مارچ2019تاریخ ترسیل20جون2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد میں سات میڈیکل اور ڈینٹل کالجز کام کر رہے ہیں۔

1۔فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی فیصل آباد (سابقہ پنجاب میڈیکل کالج)۔سرکاری

2۔ڈینٹل سیکشن، فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی،فیصل آباد۔سرکاری

3۔یونیورسٹی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، فیصل آباد۔غیر سرکاری

4۔ڈینٹل سیکشن، یونیورسٹی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج،فیصل آباد۔غیر سرکاری۔

5۔ان ڈیپنڈنٹ میڈیکل کالج، فیصل آباد۔غیر سرکاری۔

6۔عزیز فاطمہ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، فیصل آباد، غیر سرکاری۔

7۔ابوامیڈیکل کالج، فیصل آباد، غیر سرکاری۔

(ب)2017میں ان تمام کالجز میں داخل شدہ طلبہ کی تعداد 775 تھی۔جبکہ2018میں یہ تعداد بڑھ کر 875ہو گئی۔نیز 2019کے داخلوں کے لئے انٹری ٹیسٹ کا شیڈول جاری کیا جاچکا ہے۔فیصل آباد میں فزیوتھراپی کا کوئی بھی کالج یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز سے الحاق شدہ نہیں ہے۔

(ج)تمام کالجز پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کی مقرر کردہ فیس لینے کے پابند ہیں۔مزید براں سال2018سے پبلک اور پرائیویٹ ہر دو قسم کے کالجز میں داخلے میرٹ کے مطابق مرکزی نظام کے تحت یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز انجام دے رہی ہے۔

(د)سال 2018سے پبلک اور پرائیویٹ ہر دو قسم کے کالجز میں داخلے میرٹ کے مطابق مرکزی نظام کے تحت یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز انجام دے رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب13ستمبر2019)

بہاولپور: سول ہسپتال کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

599: ملک خالد محمود بابر: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال بہاولپور کی تعمیر کب شروع ہوئی تھی اب تک اس پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے ؟

(ب) کتنا کام ہوا ہے اور بقایا کام کے لئے کتنی رقم درکار ہے۔

(ج) یہ کتنے بیڈز اور وارڈ پر مشتمل ہو گا۔

(د) اس کے کتنے وارڈ / بلاک میں کام شروع ہو چکا ہے۔

(ہ) اس ہسپتال کی تعمیر کے لئے کتنی رقم سال 19-2018 میں مختص کی گئی ہے۔

(و) اس ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر سٹاف کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں۔

(ز) حکومت اس ہسپتال کی تعمیر کب تک مکمل کروائے گی۔

(تاریخ وصولی 18 جون 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سول ہسپتال کی تعمیر مورخہ 25.05.2011 کو شروع ہوئی جس کے لئے گورنمنٹ آف پنجاب نے 2647.433 ملین کا بجٹ منظور کیا۔ اب تک 2519.675 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ بقایا رقم 69.652 ملین روپے کی سمری جناب وزیر اعلیٰ پنجاب سے منظور ہو چکی ہے۔ جو کہ اب آخری منظوری کے لئے کیبنٹ میں بھیجی جا رہی ہے۔

(ب) تمام کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) سول ہسپتال بہاولپور 410 بستروں پر مشتمل ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ہسپتال کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ مزید رقم تعمیر کے لئے درکار نہ ہے۔

(و) سول ہسپتال میں منظور شدہ اسامیاں ڈاکٹر، پیرا میڈیکل سٹاف عملہ درج ذیل ہے۔ کل اسامیاں گزیٹڈ / نان گزیٹڈ بشمول بورڈ آف مینجمنٹ 1038 پر شدہ اسامیاں 660 خالی آسامیاں 378 تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

ملتان: چلڈرن ہسپتال کے ملازمین کو ٹائم سکیل دینے یا نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

620: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام سرکاری ہسپتالوں کے ملازمین کو 2015 سے ٹائم سکیل دے دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ چلڈرن ہسپتال ملتان کے ملازمین کو ٹائم سکیل نہیں دیا گیا مذکورہ ہسپتال کے ملازمین کو ٹائم سکیل نہ دینے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) چلڈرن ہسپتال ملتان کے وہ ملازمین جن کو ٹائم سکیل نہیں دیا گیا ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل بتائیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت چلڈرن ہسپتال ملتان کے ملازمین کو 2015 سے ٹائم سکیل دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ٹائم سکیل کے لئے فنانس ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر FDPC39-14/77(Pt.IV)(APCA/2008)(PROVL) مورخہ 21.06.2017 صوبہ بھر کے تمام ہسپتالوں میں اسکا اطلاق کر دیا گیا ہے۔

(ب) .1 فنانس ڈیپارٹمنٹ بمطابق نوٹیفیکیشنن نمبر: FDPC39-14/77(Pt.IV)(APCA/2008)(PROVL) مورخہ 21 جون 2017 سکیل 01 تا 04 کے تمام ملازمین جن کی ریگولر سروس عرصہ (آٹھ) 08 سال مکمل ہو چکی تھی ان کو 14 اکتوبر 2017 سے ٹائم سکیل پرموشن دی جا چکی ہے۔ (Annexure "A") ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

2۔ سکیل 05 تا 15 تک کے وہ ملازمین جن کا کوئی سروس سٹرکچر یا پروموشن چینل نہیں ہے ان کو بمطابق فنانس ڈیپارٹمنٹ نوٹیفیکیشن نمبر: FDPC39-14/77(Pt.IV)(APCA/2008)(PROVL) مورخہ 4 جنوری 2016 دس سال (10) ریگولر سروس مکمل کرنے پر ٹائم سکیل پروموشن دی جاتی ہے۔ اس کیٹیگری کے تمام ملازمین مورخہ 14 اکتوبر 2009 کو ریگولر ہوئے، لہٰذا ان کے 10 سال 13 اکتوبر 2019 کو مکمل ہو ں گے۔ (Annexure "B") ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) ایسا کوئی ملازم نہیں ہے کہ جس کو Rule کے مطابق ٹائم سکیل نہ دیا گیا ہو۔

(د) چلڈرن ہسپتال ملتان کے تمام ملازمین جو Rule کے مطابق مطلوبہ معیار پر اترتے ہیں ان سب کو ٹائم سکیل دیا جا چکا ہے۔ (Annexure "C") ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

لاہور: کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں روزانہ آؤٹ ڈور میں مریضوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

623: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور میں روزانہ کتنے مریضوں کو آؤٹ ڈور میں چیک کیا جاتا ہے؟

(ب) کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں کل کتنے ڈاکٹر اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) ہسپتال ایمرجنسی کل کتنے بیڈز پر مشتمل ہے۔

(د) کیا حکومت ایمرجنسی وارڈ کی استعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں روزانہ آوٹ ڈور میں تقریبا 3500 مریض دیکھے جاتے ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا کے مختلف ڈیپارٹمنٹ میں 150 ڈاکٹر اپنے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال کی ایمرجنسی 24 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(د) ہسپتال ہذا کی موجودہ ایمرجنسی جو کہ 24 بیڈز پر مشتمل ہے پوری طرح سے مستعد و متحرک سٹاف کی موجودگی میں بہترین سہولیات بہم پہنچا رہی ہے جو کہ ابھی تک کی ضروریات سے مطابقت رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

سیالکوٹ: گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال میں ایم ایس اور سرجن ڈاکٹر کی عدم تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

652: سیدہ فرح اعظمی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی خالی سیٹ پر کب تک تعیناتی کی جائے گی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ آرتھوپیڈک، ای این ٹی اور دیگر کوئی سرجن ڈاکٹرز موجود نہ ہیں جس کی وجہ سے مریض پرائیویٹ ہسپتالوں میں سرجری کروانے پر مجبور ہیں یہاں ان شعبہ جات کے سرجن ڈاکٹرز کب تعینات کئے جائیں گے۔

(ج) لیبارٹری موجود نہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کو پریشانی کا سامنا ہے یہاں کب تک لیبارٹری قائم ہوگی۔

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ڈاکٹر محمد فاروق اقبال APMO ایم ایس AIMH سیالکوٹ کی بطور ایم ایس سردار بیگم تعیناتی کے احکامات جاری کئے مگر کچھ ذاتی وجوہات کی بنا پر متذکرہ ڈاکٹر نے ایم ایس سردار بیگم ہسپتال سیالکوٹ کی پوسٹ کا چارج نہیں سنبھالا۔ تاہم ہسپتال کے امور کو چلانے کے لئے ڈاکٹر اعظم ابراہیم کنسلٹنٹ کو ایم ایس سردار بیگم ہسپتال سیالکوٹ کا اضافی چارج دیا گیا ہے، تاکہ ہسپتال کے امور متاثر نہ ہوں۔ سردار بیگم کے ایم ایس کی تعیناتی سلیکٹ کمیٹی کی اگلی میٹنگ میں زیر بحث لائی جائے گی۔

(ب) گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ میں اس وقت (Consultant Surgeon BS-18) کی ایک سیٹ منظور شدہ ہے جو کہ اس وقت Filled ہے، جبکہ (Consultant Orthopedic BS-18) اور Consultant ENT (BS-18)، کی ایک ایک آسامی منظور شدہ ہے جو کہ اس وقت خالی پڑی ہیں۔ جن کی جلد تعیناتی کر دی جائے گی۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ متذکرہ ہسپتال میں لیبارٹری موجود نہیں ہے، گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال، سیالکوٹ میں معمول کے لیبارٹری ٹیسٹ کئے جانے کے لیئے لیبارٹری قائم ہے۔ مزید بیان کیا جاتا ہے کہ ہسپتال کی لیبارٹری 58 اقسام کے ٹیسٹ معمول کے مطابق سر انجام دے رہی ہے، اور گزشتہ سال 19-2018 میں لیبارٹری ہذا میں 1,58,985 ٹیسٹ سر انجام دیے گئے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

ضلع ڈیرہ غازی خان میں مدر اینڈ چائلڈ کیئر ہسپتال کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

706: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع ڈیرہ غازی خان میں ماں اور بچے کی صحت کے لئے حکومت مدر اینڈ چائلڈ کیئر ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 30 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

موجودہ مالی سال میں مدر اینڈ چائلڈ بلاک کی تعمیر کے لئے ADP میں سکیم "Establishment of Gynae Block Teaching Hospital D.G. Khan" کے نام سے شامل کی گئی ہے۔ جس کے لئے 240 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں کارڈیالوجی سنٹر کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

707: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حکومت ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں کارڈیالوجی سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 30 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

ڈیرہ غازی خان میں کارڈیالوجی سنٹر بنانا حکومت کے ترجیحی منصوبوں میں سے ایک ہے۔ جس کے لئے ADP میں ارب روپے رکھے گئے ہیں اور اس کی تعمیر کے لئے جگہ کا تعین کر دیا گیا ہے۔ اس کی منظوری بھی عمل میں لائی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

ڈیرہ غازی خان میں چلڈرن ہسپتال کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

708: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان میں شمال مشرقی بلوچستان کے مریض علاج کے لئے آتے ہیں جن میں زیادہ تعداد بچوں کی ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان میں چلڈرن ہسپتال نہیں ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس شہر میں چلڈرن ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 30 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ڈی جی خان میں (OPD Paeds) میں روزانہ تقریباً 1100 بچوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ جن میں بیشتر کا تعلق بلوچستان سے ہوتا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے ڈیرہ غازی خان میں چلڈرن ہسپتال نہیں ہے۔ لیکن ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ڈی جی خان میں 60 بیڈز پر مشتمل بچوں کے لئے ایک مخصوص وارڈ موجود ہے۔ اس کے علاوہ موجودہ مالی سال میں ایک نئی سکیم "Establishment of Gynae Block Teaching Hospital D.G. Khan" کے تحت 90 بیڈز کا چلڈرن وارڈ بنایا جائے گا۔

(ج) موجودہ مالی سال میںTertiary Care کے حوالے سے ڈیرہ غازی خان میں چار بڑے منصوبوں کے لئے 1ارب 990کروڑ مختص کئے گئے ہیں۔ان کے تحت گائنی بلاک، او پی ڈی اور ایمر جنسی بلاک اور ٹیچنگ ہسپتال کے نئے بلاک کو مکمل کیا جائے گا۔اس کے علاوہ کارڈیالوجی سنٹر کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا۔ان جاری منصوبوں کی تکمیل کے بعد چلڈرن ہسپتال کا قیام فزیبلٹی اور وسائل کی دستیابی کے پیشِ نظر زیر غور لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

ڈیرہ غازی خان میں کینسر ہسپتال کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

709: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان میں کینسر کا ہسپتال نہیں ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ملتان کے منار ہسپتال کی طرز پر ڈی جی خان میں بھی کینسر کا ہسپتال بنانے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 30 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان میں کینسر کا کوئی ہسپتال نہیں ہے۔

(ب) منار ہسپتال پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کے زیرِ اہتمام بنایا گیا ہے اور اس کا انتظام بھی اس کے پاس ہے۔مزید برآں کینسر ہسپتال کی تعمیر کے لئے تقریباً 5ارب روپے درکار ہوتے ہیں۔محدود وسائل کے پیشِ نظر ڈیرہ غازی خان میں کینسر ہسپتال کی تعمیر فی الحال عمل میں نہیں لائی جا سکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد اور ڈویژن فیصل آباد کے ہسپتالوں میںHIV Aids کے مریضوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

754: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیرز سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد و فیصل آباد ڈویژن کے دیگر ہسپتالوں میں یکم جنوری 2019 سے آج تکHIV Aids کے کتنے مریض Report ہو چکے ہیں ان کی تفصیل ہسپتال وائز بتائیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ فیصل آباد ڈویژن میںHIV Aids کے مریضوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے اس کی بابت اخبارات اور ٹی وی چینل میں روزانہ خبریں آرہی ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان مریضوں کی تعداد میں اضافہ کے باوجود محکمہ ہذا اس بابت کوئی کارروائی نہیں کر رہا ہے اور نہ ہی کوئی خصوصی ٹیمیں اس ڈویژن میں ایسے مریضوں کے علاج معالجہ کے لیے بنائی گئی ہیں۔

(د) ان مریضوں کی تشخیص اور Labs ٹیسٹ کس کس سرکاری ہسپتالوں سے کروائے گئے ہیں ان سرکاری ہسپتالوں کے نام بتائیں۔

(ہ) کیا حکومت اس مرض کی اصل وجوہات جاننے اور اس کے سدباب کے لیے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 27 جون 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد اور ڈویژن کے دیگر ہسپتالوں سے ایچ آئی وی کی سکریننگ کے بعد جو مریض رپورٹ ہوتے ہیں ان کو سپیشل کلینک جو کہ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت کام کر رہا ہے، کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔ یہ سنٹر ایچ آئی وی کے علاج کے حوالہ سے تمام تر سہولیات مفت مہیا کر رہا ہے۔ یکم جنوری سے لیکر اب تک فیصل آباد ڈویژن اور گردو نواح کے اضلاع سے 498 مریض رپورٹ ہوئے ہیں۔ جن کی WHO پروٹوکول کے تحت تصدیقی ٹیسٹ کئے گئے اور مثبت ٹیسٹ آنے والوں کو مفت ادویات مہیا کر دی گئی ہیں۔

(ب) فیصل آباد ڈویژن میں کچھ عرصہ میں ایچ آئی وی کیسز میں اضافہ نہیں ہوا لیکن سسپکڈ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ ان کیسز کے رپورٹ ہونے کی بڑی وجہ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت چلائے جانے والی آگاہی مہم ہے۔ ان کیسز کی وجوہات ٹیکے سے نشہ اور عطائیوں کی غیر قانونی میڈیکل پریکٹس ہے۔

(ج) جیسا کہ پہلے سوال کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ مریضوں کی تعداد میں اضافہ نہیں ہوا، لیکن پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے سسپکڈ کیسز رپورٹ ہونے کی صورت حال کو دیکھتے ہوئے فیصل آباد ڈویژن میں مزید دو سنٹر برائے مفت مشاورتی اور تشخیصی مراکز اور برائے علاج قائم کیئے ہیں۔ جبکہ اس سے پہلے فیصل آباد ڈویژن میں ایک سنٹر برائے مفت مشاورتی اور تشخیصی مرکز اور ایک سنٹر برائے علاج موجود تھا۔ اس کے علاوہ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے فیصل آباد ڈویژن کی تمام جیلوں میں High Risk Groups کی موجودگی کو دیکھتے ہوئے سکریننگ اور ٹریٹمنٹ کی ہے۔ جس کا تیسرا مرحلہ بھی مکمل ہونے جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے چنیوٹ اور شاہ کوٹ میں سکریننگ کیمپس لگائے۔ خواجہ سراؤں کے لئے فاؤنٹین ہاؤس میں سکریننگ کیمپ لگایا گیا۔ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے نشہ کا ٹیکے لگانے والوں کے لئے بھی فیصل آباد سکریننگ کیمپ منعقد کیا۔

(د)لوگوں کے تشخیصی ٹیسٹ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے سپیشل کلینک میں کئے گئے اور مثبت آنے والے مریضوں کے خون کے نمونے تصدیق کے لئے پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام میں اپنی نوعیت کی قائم کردہ پہلی BSL-3لیب میں بھیجے گئے۔

(ہ)پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے فیصل آباد ڈویژن میں بڑھتے ہوئے ایچ آئی وی/ایڈز سسپکٹڈرپوٹڈ کیسز کی وجوہات جاننے کے لئے ان علاقوں میں سکریننگ کیمپس لگائے اور پروگرام کی کارکردگی کے باعث مختلف وجوہات سامنے آئیں جن میں عطائی معالج ، غیر تصدیق شدہ خون کی منتقلی، استعمال شدہ سرنج کا دوبارہ استعمال، غیر محفوظ جنسی تعلقات اور متاثرہ ماں سے پیدہ ہونے والے بچے میں منتقلی سر فہرست ہیں۔ان وجوہات کی ذمہ داری لیتے ہوئے پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے صوبہ بھر میں عطائی معالجوں کے خاتمے کے لئے اقدامات کئے ہیں۔مزید یہ کہ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے مفت سکریننگ کیمپس ، قیدیوں کی سکریننگ، مفت مشاورتی ، تشخیصی ، ماں سے بچے میں جراثیم کی منتقلی اور علاج معالجے کے سنٹرز کا قائم کرنے جیسے اقدامات شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2019)

لاہور	محمد خان بھٹی
17 نومبر 2019	سیکرٹری